بدر
BADR QADIAN
قادیان ضلع گورداسپور
چہ گویم با تو گر آئی چہ در قادیان بینی | رجسٹرڈ نمبر ایل ۲۸۸ | دوا بینی شفا بینی غرض دار الامان بینی
مورخہ ۲۰ شعبان المعظم ۱۳۲۶ھ علی صاحبہا التحیۃ والسلام مطابق ۱۷ ستمبر ۱۹۰۸ء مطابق ۲ اسوج
بروز جمعرات
رسا ہے جہان سے اچھا دار الامان ہمارا | ایڈیٹر و مینیجر محمد صادق عفی اللہ عنہ | دار الامان ہمارا جنت نشان ہمارا
نمبر
فی پرچہ ۴ر
ممالک غیر

دس شرائط بیعت

اول. بیعت کنندہ سچے دل سے عہد اس بات کا کرے کہ آئندہ اس وقت تک کہ قبر میں داخل ہو جائے شرک سے مجتنب رہیگا دوم. یہ کہ جھوٹ اور زنا اور بدنظری اور فسق و فجور اور ظلم و خیانت اور فساد اور بغاوت کے طریقوں سے بچتا رہیگا اور نفسانی جوشوں کیوقت اون کا مغلوب نہ ہوگا اگرچہ کیسا ہی جذبہ پیش آوے. سوم یہ کہ بلاناغہ پنجوقت نماز موافق حکم خدا اور رسول کے ادا کرتا رہیگا اور حتی الوسع نماز تہجد کے پڑہنے اور اپنے نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنے اور ہر روز اپنے گناہوں کی معافی مانگنے اور استغفار کرنے میں مداومت اختیار کریگا اور دلی محبت سے اللہ تعالے کے احسانوں کو یاد کر کے اسکی حمد اور تعریف کو ہر روزہ اپنا ورد بنائیگا چہارم یہ کہ عام خلق اللہ کو عموماً اور مسلمانوں کو خصوصاً اپنے نفسانی جوشوں سے کسی نوع کی ناجائز تکلیف نہ دیگا نہ زبان سے نہ ہاتھ سے نہ کسی اور طرح سے. پنجم. یہ کہ ہر حال رنج و راحت اور عسر اور یسر اور نعمت و بلا میں اللہ تعالی کے ساتھ وفاداری کریگا. اور بہر حالت راضی بقضاء ہو گا اور ہر ایک ذلت اور دکھ کے قبول کرنے کے لئے اس کی راہ میں طیار رہیگا اور کسی مصیبت کے وارد ہونے پر اوس سے مونہہ نہ پہیریگا بلکہ آگے قدم بڑہائیگا ششم. یہ کہ اتباع رسم اور متابعت ہوا و ہوس سے باز آ جائیگا اور قرآن شریف کی حکومت کو بکلی اپنے اوپر قبول کریگا اور قال اللہ اور قال الرسول کو اپنی ہر ایک راہ میں دستور العمل قرار دیگا. ہفتم. یہ کہ تکبر اور نخوت کو بکلی چھوڑ دیگا اور فروتنی اور عاجزی اور خوش خلقی اور حلیمی اور مسکینی سے زندگی بسر کرے گا. ہشتم. یہ کہ دین اور دین کی عزت اور ہمدردی اسلام کو اپنی جان اور اپنے مال اور اپنی عزت اور اپنی اولاد اور اپنے ہر ایک عزیز سے زیادہ تر عزیز سمجھے گا. نہم یہ کہ عام خلق اللہ کی ہمدردی میں محض للہ مشغول رہیگا اور جہاں تک بس چل سکتا ہے اپنی خداداد طاقتوں اور نعمتوں سے بنی نوع کو فائدہ پہونچائیگا. دہم یہ کہ اس عاجز سے عقد اخوت محض للہ باقرار طاعت در معروف باندھ کر اوس پر تا وقت مرگ قائم رہیگا. اور اس عقد اخوۃ میں ایسا اعلیٰ درجہ کا ہوگا کہ اس کی نظیر تمام دنیوی رشتوں اور ناطوں اور تمام خادمانہ حالتوں میں پائی نہ جاتی ہو.

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوۃ والسلام اور آپ کی جماعت کا مذہب

ما مسلمانیم از فضل خدا	مصطفیٰ ما را امام و پیشوا
اندرین دین آمدہ از مادریم	ہم بدین از دار دنیا بگذریم
آن کتاب حق کہ قرآن نام اوست	بادۂ عرفان ما از جام اوست
آن رسولے کش محمد ہست نام	دامن پاکش بدست ما مدام
مہر او با شیر شد اندر بدن	جان شد و باجان بدر خواہد شدن
ہست او خیر الرسل خیر الانام	ہر نبوت را بروشد اختتام
ما ازو یابیم ہر نور و کمال	وصل دلدار ازل بے او محال
آنچہ ما را وحی و ایمائے بود	آن نہ از خود از ہمان جائے بود
اقتدائے قول او در جان ماست	ہرچہ زو ثابت شود ایمان ماست
آن ہمہ از حضرت احدیت است	منکر آن مستحق لعنت است
معجزات او ہمہ حق اند و راست	منکر آن مورد لعن خدا ست
معجزات انبیاء سابقین	آنچہ در قرآن بیانش بالیقین
برہمہ از جان و دل ایمان ماست	ہر کہ انکارے کند از شقیاست
یکقدم دوری از آن عالیجناب	نزد ما کفر است و خسران و تباب

دستور العمل

والیان ریاست ۳۰ر
عام قیمت پیشگی للعہ
ادھار کا کوئی حساب نہیں
فی پرچہ ۴ر
اخبار وقت پر نہ پہونچے تو اوس سے ایک ہفتہ کے اندر اندر طلب کرنا چاہیئے ورنہ بعد میں نہیں مل سکیگا. رسید زر اخبار میں دیجاویگی البتہ جو صاحب قادیان میں دستی قیمت دیں اون کو بہر حال رسید حاصل کرنی چاہیئے روپیہ ارسال کرنے کے بعد اگر دو ہفتہ تک رسید نہ پہنچے تو خط لکھ کر دریافت کرنا چاہیے خط و کتابت کے واسطے جوابی کارڈ آنا چاہیئے. تمام ترسیل زر بنام میان معراج الدین عمر پروپرائٹر قادیان ضلع گورداسپور ہونی چاہیئے.
مینیجر بدر

وہ الفاظ جنمیں حضرت اقدس مسیح موعود بیعت لیتے تھے ہاتھ میں ہاتھ دیکر آپ فرماتے جاتے ہیں اور طالب تکرار کرتا جاتا ہے. اشہد ان لا الہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہ و اشہد ان محمداً عبدہ و رسولہ. آج میں احمد کے ہاتھ پر اپنے تمام گناہوں سے توبہ کرتا ہوں جنمیں میں گرفتار تھا اور میں سچے دل سے اقرار کرتا ہوں کہ جہانتک میری طاقت اور سمجھ ہے ان تمام گناہوں سے بچتا رہونگا اور دین کو دنیا پر مقدم رکھونگا. استغفر اللہ ربی من کل ذنب و اتوب الیہ ۳ بار. رب انی ظلمت نفسی و اعترفت بذنبی فاغفر لی ذنوبی فانہ لا یغفر الذنوب الا انت. اے میرے رب میں نے اپنی جان پر ظلم کیا اور اپنے گناہوں کا اقرار کرتا ہوں کہ میرے گناہ بخش کہ تیرے سوا کوئی بخشنے والا نہیں. آمین اس کے بعد آپ معہ حاضرین مجلس بیعت کنندہ اور اوس کے متعلقین کے لئے دعا کرتے ہیں.

حضرت خلیفۃ المسیح والمہدی مذکورہ بالا الفاظ کے ساتھ یہ الفاظ بڑہاتے ہیں. آج میں نور الدین کے ہاتھ پر تمام اون شرائط کے ساتھ بیعت کرتا ہوں جن شرائط سے مسیح موعود و مہدی معہود بیعت لیا کرتے تھے اور نیز اقرار کرتا ہوں کہ خصوصاً قرآن و سنت و احادیث صحیحہ کے پڑہنے سننے اور اوس پر عمل کرنے کی کوشش کرونگا اور اشاعت اسلام میں جان و مال سے بقدر وسعت و طاقت کمربستہ رہونگا اور انتظام زکوٰۃ بہت احتیاط سے کرونگا اور باہمی اخوان میں رشتہ [illegible]

(بدر پریس قادیان میں میان معراج الدین عمر پروپرائیٹر پرنٹر و پبلشر کے حکم سے باہتمام مفتی محمد صادق مینیجر مطبع و اخبار چھاپا گیا)

"مدینۃ المسیح"

ظاہری بارشوں کے علاوہ خداتعالیٰ کے فضل وکرم کی بارشیں مسیح موعود کے مبارک مدینہ پر ہو رہی ہیں اور ہو رہی ہیں۔ یہاں رہنے والے مہاجرین ان انعامات الٰہیہ کے مورد ہو رہے ہیں اور پھر یہ فیض بحصۂ رسدی باہر کے لوگوں میں بھی پہونچ رہا ہے۔ روزانہ درس قرآن مجید ایک نعمت ہے جو خاص مدینۃ المہدی کے رہنے والوں کے حصّہ میں آئی ہے۔ اس کے علاوہ احباب فرداً فرداً اور پھر بذریعہ انعقاد مجالس اپنی ذہنی استعدادوں کے بڑھانے میں مشغول ہیں۔

نواب محمد علی خان صاحب باہر شملہ کی طرف بغرض تبدیل آب وہوا گئے ہیں۔ پچھلے دنوں اخبار عام کو ایک غلط فہمی ہوئی تھی جسکی اس نے تردید کردی۔

اِس ہفتہ پشاور سے سید مدثر شاہ اور چودہری نصراللہ خان صاحب سیالکوٹی سید لعل شاہ صاحب تشریف لائے تھے۔ اور بھی کئی جگہ سے احباب تشریف لائے۔

حضرت فاضل امروہوی بفضل الٰہی بخیریت اور خدمات دینی میں مصروف ہیں۔

احوال احباب احمدیّہ

اخویم چودہری مولا بخش صاحب سیالکوٹ سے اپنے احباب کو اطلاع دیتے ہیں کہ وہ سفر کشمیر سے بخیریت واپس وطن میں آگئے ہیں۔

علاقہ لودیانہ وجالندہر میں مولوی عبدالقادر صاحب وعظ کا دورہ کر رہے ہیں۔

ہمارے دوست غازی الدین محمد یوسف صاحب جو علاقہ ایران میں بڑے جوش سے تبلیغ کرتے رہتے ہیں رخصت پر اپنے وطن پونا میں آئے ہوئے ہیں اور عنقریب قادیان آئیں گے۔

شیخ غلام احمد صاحب کا خط نادون سے آیا ہے وہ علاقہ کانگڑہ میں کامیابی کے ساتھ وعظ کر رہے ہیں اللہ تعالیٰ اون کی حفاظت کرے اور اون کے وعظ میں برکت ڈالے

پٹیالہ میں انجمن احمدیہ کا جلسہ ۲۳ اگست کو ہوا۔

(انجمن ہائے احمدیہ کی خدمت میں التماس ہے کہ اپنے ان کے جلسوں کی مختصر رپورٹیں اخبار میں چھاپنے کے واسطے بھیجا کریں تاکہ معلوم ہوتا رہے کہ باہر احمدیہ جماعت کیا کچھہ کام کر رہی ہے)

احباب بھیرہ ظالم طبع لوگوں کے شر سے تا حال محفوظ نہیں ہیں۔ وہ لوگ جنھوں نے کبھی مسجد میں آنا چھوڑ نماز کا نام بھی نہیں لیا تھا۔ وہ صرف ضد کے سبب مسجد میں داخل ہوتے ہیں۔ اچھا اس بہانہ سے نماز تو پڑھ لیتے ہیں۔ اگر ان مخالفوں میں کچھہ غیرت ہوتی تو اپنا روپیہ خرچ کرکے اپنی مسجد الگ بنوا لیتے۔ خواہ مخواہ دوسروں کی تولیت اور امامت کے حقوق میں بے جا دخل دینا کسی مسلمان کا کام نہیں ہوسکتا۔

لطیفہ ۱

کیا سماعی بات قابل ماننے کے نہیں ہوتی

حضرت مولوی نورالدین صاحب کے پاس ایک دہریہ قادیان میں آیا آتے ہی کہنے لگا کہ میں آپکے ساتھ مباحثہ کرنے کیواسطے آیا ہوں مگر میں کوئی سماعی یا منقولی بات نہ مانونگا۔ ہر ایک امر پر عقلی دلائل سے گفتگو ہوگی آپنے فرمایا۔ بہت خوب ایسا ہی ہوگا۔ مگر یہ تو فرمائیے کہ آپ کہاں سے آتے ہیں۔ اور آپ کو کس طرح معلوم ہُوا کہ میں یہاں ہوں۔ کہنے لگا کہ میں لاہور سے آتا ہوں میں نے سنا تھا۔ کہ آپ قادیان میں رہتے ہیں۔ مولوی صاحب نے فرمایا خوب۔ مگر قادیان ریل کا سٹیشن نہیں ہے آپ کو کس طرح راستہ کا پتہ لگا۔ کہنے لگا کہ ان میں نے سنا تھا۔ کہ بٹالہ سٹیشن پر سے اُتر کر یکہ پر قادیان جاتے ہیں۔ مولوی صاحب نے فرمایا آپنے سنا تھا کہ یکہ پر قادیان آسکتے ہیں لیکن آپ پہلے کبھی یہاں نہیں آئے آپ میرے مکان تک کس طرح پہونچگئے کہنے لگا میں نے ایک آدمی سے سنا تھا۔ تب وہ چونکا اور اسے خیال آیا کہ میں نے تین دفعہ سننے کا لفظ بولا ہے اور اس پر اپنا یقین ظاہر کیا ہے۔ فبھت الّذی کفر۔ حیران سا رہگیا اور کہنے لگا کہ میں ابھی سفر سے آیا ہوں اور گھبرایا آیا ہوں آپسے پھر گفتگو کرونگا مولوی صاحب نے فرمایا۔ اچھا ہم بھی نماز (ظہر) کیواسطے جاتے ہیں

خطبہ جمعہ

(کا خلاصہ اپنے الفاظ میں)

۷ شعبان المعظم سنہ ۱۳۲۶ ہجری علی صاحبہا التحیۃ والسلام

حضرت خلیفۃ المہدی والمسیح نے اس جمعہ میں پارۂ اول رکوع ۳ کی آخری دو آیت پڑھ کر وعظ فرمایا۔ جو یہ ہیں۔ كَيْفَ تَكْفُرُونَ بِاللَّهِ وَكُنْتُمْ أَمْوَاتًا فَأَحْيَاكُمْ ثُمَّ يُمِيتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيكُمْ ثُمَّ إِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ۝ هُوَ الَّذِي خَلَقَ لَكُمْ مَا فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا ثُمَّ اسْتَوَى إِلَى السَّمَاءِ فَسَوَّاهُنَّ سَبْعَ سَمَاوَاتٍ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ۔

فرمایا۔ اللہ تعالیٰ ان آیات میں اپنے احسانات یاد دلاتا ہے کیونکہ انسان کی فطرت ہے کہ اپنے احسان کرنیوالے کا شکر گذار ہوتا ہے اور اس کی فرمانبرداری کرتا ہے اور اس کو خوش رکھنا اپنا فرض جانتا ہے پس اللہ تعالیٰ انسان کو کہتا ہے کہ تم خدا کے ناشکرے کس طرح بنتے ہو اپنا حال تو دیکھو تم مردہ تھے۔ یہاں ذرات تھے تمہارا نام ونشان نہ تھا خدا نے تمہیں زندہ جاندار بنایا پھر تم مرجاؤگے پھر زندہ کئے جاؤگے اور خدا کی طرف پھیرے جاؤگے پھر احسان الٰہی کو یاد کرو کہ اوس نے زمین کی تمام اشیاء تمہارے فایدہ کیواسطے بنائیں۔ پھر تم زمین سے لے کر آسمان تک بلکہ عرش تک نگاہ ڈالو ہر امر میں خدا تعالیٰ کے تمام کاموں کو حق وحکمت سے پُر پاؤگے کوئی بات ایسی نہیں ہے جس میں کوئی کمزوری یا خرابی نگاہ میں آسکے اور خدا سب باتوں کا علیم ہے وہ تمہارے افعال کو دیکھہ رہا ہے اور اون سے باخبر ہے۔

اس خطبہ میں حضرت موصوف نے بالخصوص طلباء مدرسہ کو اس امر کی طرف توجہ دلائی کہ خدا نے ان کو نیکی کے حاصل کرنے میں اور تقویٰ کی راہوں پر اپنے آپ کو مستقل کرنے کے لئے عمدہ موقع عطا کیا ہے آگے چل کر کالجوں میں اون کے واسطے بہت مشکلات ہوں گے کیونکہ وہاں ایسی نیک صحبت اور دیندار استادوں کا ملنا مشکل ہوگا۔ جس نے ایسے وقت میں اصلاح نہ کرلی وہ آگے کیا کریگا۔

فرمایا۔ استادوں کو بھی چاہیئے کہ ان بچوں کیواسطے دردمند دل کے ساتھہ دعائیں مانگیں کہ خدا تعالیٰ اون کی اصلاح کرے اگر ایک آدمی بھی تمہارے ذریعہ سے ہدایت پاجائے تو تمہارے واسطے ایک بڑی نعمت ہے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم

حضرت خلیفۃ المہدی والمسیح مولوی حکیم نور الدین صاحب ایدہ اللہ تعالیٰ کے فرمائے ہوئے روزانہ

درس قرآن شریف

سے نوٹ

تمہید سب حمد و ثنا اس پاک ذات کے لئے ہے۔ جو ہر ایک چیز کا خالق اور مالک اور پالنے والا ہے۔ اوسی کے ہاتھ میں تمام نظام عالم کی چابی ہے۔ وہ تمام نظام کا ناظم اور اس کا مالک اور اوس پر قادر مطلق حکمران ہے اوس نے قانون بنایا پر وہ قانون کے ماتحت نہیں بلکہ اوس پر حکمران ہے۔ وہ سب ہوں کے کاموں کی بازپرس کرتا ہے پر کوئی نہیں۔ جو اوس سے بازپرس کر سکے

وہ قدیم ہے

جو ہر حال میں ہر کیفیت میں ہر زمانہ میں رہتے آ گئے ہے۔ کوئی نہیں جو اس پر سبقت لیجائے۔ کچھ نہ تہا پر وہ تہا کچھ نہ ہوگا پر وہ ہوگا۔ اس نے یہ زمین بنائی۔ اور اس پر ہم کو پیدا کیا۔ اور سورج بنایا۔ اور اس سورج کیواسطے اس زمین جیسے چھوٹے بڑے ہزاروں سیارے بنائے اور پھر اس سورج کو اس کے نظام کے ساتھ کسی مرکز کے گرد چلایا اور ایسے ہزاروں سورج پیدا کئے کوئی نہیں جو اس کی مخلوق کی عظمت کے انتہا کو پا سکے یا اپنے خیال میں اس کی وسعت کا اندازہ لگا سکے انسان کیا چیز ہے جو اس کی حمد کا حق ادا کر سکے یہ اوسی کی رحمت اور فضل ہے کہ اوس نے انسان کو عقل و فہم بخشا اور پھر اوسے خیالات کے اظہار کے واسطے زبان عطا کی اور اس کو بھلے برے کی شناخت کے لئے ایک **ہدایت نامہ** مرحمت فرمایا۔ اے محسن حقیقی تیرا شکر کیوں کر ادا ہو کہ تو نے انسانوں کے درمیان اپنے رسول پیدا کئے۔ آدمؑ۔ نوحؑ۔ ابراہیمؑ۔ موسیٰؑ۔ داودؑ۔ عیسیٰؑ کو پیدا کیا۔ خدا کی برکت اور رحمتیں ہوں اون سب پر اور ان سب کے سردار

محمدؐ

پر (صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وخلفائہ وبارک وسلم) اے ہمارے مالک حقیقی تیرا شکر کیوں کر ادا ہو کہ تو نے انسانوں میں محمدؐ جیسا انسان بنایا جو انسانوں کی ہمدردی کے لئے تیرے دربار تک پہنچا اور قرآن جیسی کتاب ہمارے واسطے لایا۔ اے خدا تو اپنی رحمتیں اور برکتیں بھیج دریلین اس فخر بنی آدمؑ پر اور اس کے نائب اور بروز ہمارے امام اور سردار

احمدؑ

پر کہ جس نے اس تاریکی کے زمانہ میں ہدایت کا چاند چڑھا دیا۔ اور قرآن پاک کا فہم عملی رنگ میں دنیا کو دکھا دیا اے پیارے خدا اے حقیقی محبوب اور سچے معبود تیرا شکر ہم کیونکر ادا کر سکیں کہ اس پاک کلام کے سمجھنے اور اس پر عمل کرنے میں امداد حاصل کرنے کیواسطے تو نے ہمیں ہمارے مسیح و مہدی کے بعد اس کا ایک ایسا خلیفہ عطا کیا جسکی عمر ساری اس "نور نامہ" کے پڑھنے اور پڑھانے اور سمجھنے اور سمجھانے اور سننے اور سنانے میں ایسی صرف ہوئی ہے کہ اس کا نام

نور الدین

کسی انسانی خیال سے نہیں بلکہ ملائکہ کی تحریک سے رکھا ہوا معلوم ہوتا ہے۔ کیونکہ آسمان پر پہلے سے یہ مقدر تہا کہ یہ وجود دین محمدیؐ کیواسطے ایک نور ہو کر چمکے اور روئے زمین کو اپنی روشنی سے منور کر کے مخلوق الہی کو ہدایت کی طرف لائے پھر کس زبان سے تیرا شکر ہو۔ اے پروردگار حقیقی تیرے احسانات کا جو تو نے اس ناچیز راقم پر کئے۔ کہ جب بچہ تہا جب میں تیرے حضور میں ہدایت کے لئے چلایا۔ اور تو نے جلد میری آواز کو سنا اور اپنے ملائکہ بھیجے۔ جو بہوتوں کے ہاتھ سے چھین کر مجھے نور کی حفاظت میں پہنچا گئے۔ اور آج بیس سال کا عرصہ گذرتا ہے۔ جو مجھے اس درس مبارک کے سننے کا موقعہ عطا کیا گیا۔ اے رحمٰن رب تو مجھ پر رحم فرما کہ تجھ سے بڑھ کر کوئی رحم کرنیوالا نہیں۔ اَللّٰھُمَّ انفعنا ما علمتنا وعلمنا ما ینفعنا و زدنا علماً۔ اے خدا جتنا علم تو نے ہمیں عطا کیا ہے اوس سے ہمیں نفع بخش اور آیندہ ہمیں وہ باتیں سکھا۔ جو ہمیں نفع دیں اور ہمارا علم بڑہا۔ حضرت الی المکرم واستاذی المعظم مولوی نور الدین صاحب خلیفۃ المہدی والمسیح کو ہمیشہ سے یہ تڑپ رہی ہے کہ ایک جماعت قرآن شریف کو پڑھنے پڑھانے والی ہو۔ یہ خواہش آپ کی خدا تعالےٰ نے بہت وسیع پیمانے میں پوری کر دی ہے۔ کشمیر کے پہاڑوں میں جب میں آپکے پاس ترجمہ قرآن شریف کا پڑہتا تہا تو میرے ساتھ معدودے چند تین چار آدمی ہوتے تہے۔ لیکن اب مسجد اقصےٰ میں درس کیوقت معمولاً اوسط ڈیڑہ دو سو کی ہوتی ہے لیکن بعض دفعہ حاضرین کی کئی سو تک تعداد پہونچتی ہے اور پہراون کے ذریعہ سے اور رسالوں اور اخبارون کے

... احمدیہ کے ہی ہزار ادمی اس درس مین ہمیشہ شامل ہوتے رہتے ہین جبسے اخبار بدر شائع ہوا ہے درس قرآن شریف کا پہونچانا تہوڑا بہت ہمیشہ اس کے حصہ مین رہا ہے لیکن اس ہفتہ مین جو نمونہ درس قرآن شریف کا ہم پیش کرتے ہین وہ امید ہے کہ پہلون سے زیادہ مفید اور مقبول ہوگا اور وہ یہ ہے کہ درس مین صرف وہ باتین لکہی جایا کرین جو کہ عام تراجم اور تفاسیر مین نہ پائی جاتی ہون یا جہان عام تراجم اور تفاسیر مین ایسی عبارت ہو جس سے مخالفین اور معترضین کو اعتراض کرنے کا موقعہ مل جائے۔ غرضکہ وہ خاص نکات اور لطائف بیان کئے جائین جو حضرت موصوف فرماوین اس سے یہ فایدہ ہے کہ ہفتہ بہر کا درس ایک یا دو ہفتون کے اخبار مین ختم ہو سکتا ہے اور ناظرین ایک ترجمہ والا قرآن شریف سامنے رکہکر اور ان نوٹون کو دیکہکر قرآن شریف کا ترجمہ اور تفسیر بآسانی سمجہ سکتے ہین اس جگہ اس بات کا ذکر فایدہ سے خالی نہوگا۔ کہ قرآن شریف کے موجودہ ترجمون مین سے شاہ رفیع الدین صاحب کا لفظی ترجمہ مبتدی کے واسطے بہت مفید ہے کیونکہ اس مین ہر لفظ کے نیچے اس کا ترجمہ دیا ہوا ہے جب ہر لفظ کا ترجمہ معلوم ہوا۔ تو محاورہ کی عبارت ایک اردوخوان خود بنا سکتا ہے ضروری بات تو یہ ہے کہ قرآن شریف کے لفظون کے معانی آجاوین اس سے رفتہ رفتہ طالب کو خودبخود ترجمہ کرنے کی استعداد حاصل ہوجاتی ہے۔ القصہ جو ترجمہ یا تفسیر حضرت خلیفہ صاحب ایسے طور پر بیان فرماتے ہین جو معمولی تراجم مین موجود ہے اوس کو نہ دُہراکر باقی الفاظ کا ترجمہ اور تفسیر لکہی گئی ہے۔ اس طرح انشاء اللہ تعالیٰ درس کا بہت سا حصہ اخبار مین آسکتا ہے[1]۔ اب مین اس کو سورہ احقاف سے شروع کرتا ہون۔ وماتوفیقی الا باللہ العلی العظیم۔

سورہ احقاف

رکوع اوّل

آیت ۱۔ حٰم۔ حمید۔ مجید۔ خدا تعالیٰ کے دو صفاتی نام کو بطور اختصار لکہا گیا ہے جیسا کہ فی زمانہ بی۔ اے۔ ایم۔ اے وغیرہ حروف الفاظ کی طرف اشارہ کرتے ہین۔

آیت ۲۔ عزیز الحکیم۔ یہ کتاب اوس خدا کی طرف سے ہے جو عزت والا ہے اور حکمت والا ہے اس واسطے اس کتاب کے لانے والا رسول اور اوس کے متبعین ضرور عزت پائینگے اور مخالفون پر فتحمند ہونگے (یہ ایک پیشگوئی ہے)

آیت ۳۔ الا بالحق۔ ان کی پیدائش مین حق وحکمت ہے ہر ایک شے کسی دوسری شے کے واسطے سبب بنتی ہے آج کی بارش کل کے فصل کے لئے سبب ہے۔ ایسا ہی سب اشیاء ایک دوسرے کے واسطے سبب اور نتیجہ ہین ان کے جائز استعمال سے انسان فایدہ حاصل کرتا ہے اور ناجائز سے ضرر پاتا ہے۔ اجل مسمی۔ اس نفع یا ضرر کے پہونچنے کا ایک وقت مقرر ہے جو ضرور آئیگا۔

آیت ۴۔ کتب من قبل ھذا۔ غیر اللہ کی پرستش کے واسطے کوئی نقلی دلیل لاؤ۔ اثرۃ من علم۔ کوئی عقلی دلیل بتلاؤ۔ سائنس کے رو سے ثابت کرو۔

آیت ۵۔ لا یستجیب۔ جو دعا کا جواب نہین دیتا۔ افسوس ہے کہ اس زمانہ مین نہ صرف غیر مسلم ہی مکالمات و مخاطبات الٰہیہ کے منکر ہین۔ بلکہ مسلمان بہی اکثر یہ عقیدہ رکہتے ہین کہ اب الہام کا دروازہ قطعاً بند ہے اگر یہ بات ہے تو پہر سچے اور جہوٹے معبودون مین مابہ الامتیاز جو اس آیت مین بیان کیا گیا ہے وہ کہان رہا۔

آیت ۷۔ سحر مبین۔ باتین تو دلربا ہین مگر ان کے ماننے سے اپنی قوم سے قطع تعلق کرنا پڑتا ہے۔ مبین کے معنے کاٹنے والی۔ قطع تعلق کرا دینے والی۔

آیت ۸۔ لا تملکون۔ تم تو خود ہی میرے دشمن ہو۔ مجہے مارنا چاہتے ہو اور اگر مین مفتری ہوتا تو خدا ہی مجہے ہلاک کرتا۔ پہر کیا سبب ہے کہ مین ابتک بچا چلا آتا ہون۔

تفیضون۔ ایک دوسرے کے پاس پہنچتے ہو اور مشورے کرتے ہو۔

کفی بہ شہیداً۔ خدا ہی کافی گواہ ہے کہ کون سچا ہے اور کون جہوٹا۔ خدا کی گواہی یہ ہوئی کہ اوس نے صادق کو کامیاب کردکہایا اور جہوٹون کو نامراد کیا۔

آیت ۹۔ بدعا۔ رسول پہلے بہی گذر چکے ہین جن دلائل سے تم نے ان کا رسول ہونا مانا ہے اوسی منہاج پر اس رسول کو بہی دیکہ لو۔

ما ادری۔ مجہے کیا خبر تہی کہ مین نبی بنایا جاؤنگا اور تم پر بسبب انکار کے عذاب آئیگا۔ یہ وحی الٰہی کی بات ہے۔ ورنہ مین بہی نہ جانتا کہ کچہ ہونیوالا ہے۔

شاھد من بنی اسرائیل۔ بنی اسرائیل کا گواہ حضرت موسیٰ علیہ السلام ہین دیکہو توریت کتاب استثنا باب ۱۸ آیت ۱۸ جس مین حضرت موسیٰ نے گواہی دی ہے کہ ایک نبی میری مانند بنی اسرائیل کے بہائیون (بنی اسمٰعیل) مین سے پیدا ہوگا۔

رکوع ۲

آیت ۱

ماسبقونا۔ اگر دین اسلام کوئی بہلی بات ہوتی تو یہ کمزور اور غریب اور بے علم لوگ (اصحاب رسول) اس معاملہ مین ہم سے سبقت نہ لیجاتے۔ افک قدیم۔ پرانے ڈہکوسلے۔

آیت ۲۔ عربیاً۔ کہول کر بیان کرنیوالی زبان۔ دوسری کوئی زبان ایسی نہین جسمین انسانی خیالات جذبات کے واسطے کافی الفاظ ہون۔ الذین ظلموا۔ مشرک بت پرست۔

آیت ۳۔ استقامت۔ ربنا اللہ مین چاہے نیک کامون مین جن سے خدا راضی ہو نہ کہ برے کامون مین۔

آیت ۵۔ اشدہ۔ اعلیٰ مضبوطی پر

آیت ۶۔ وعد الصدق۔ پکے وعدے۔

آیت ۸۔ حق علیہم القول۔ وہ ملزم ہوگئے اُنپر فرد جرم لگ گئے۔ جن۔ اللہ تعالیٰ جیسا کہ خالق نور ہے ویسا ہی خالق ظلمت ہے اسکی صفات مین رحیم وکریم ہونا ہے مگر ساتہ ہی وہ شدید البطش بہی ہے کہ نافرمان کو سزا دیتا ہے۔ خلق نور کے نیچے فرشتے۔ انبیاء۔ مخلص مومن ہین یہ سب نور کے فرزند ہین۔ خلق ظلمت کے نیچے۔ ابلیس شریر۔

---

[1] اس مضمون کے لکہتے لکہتے مجہو خیال آیا ہے کہ احباب پہر ہم سے دریافت کرینگے کہ ایسا ترجمہ کہان سے مل سکتا ہے اور ممکن ہے کہ بعض دوست خط لکہین کہ ایسے ترجمہ والا قرآن شریف ہم کو بہیجدو۔ یا منگوا دو۔ جیسا کہ پہلے بہی جب کبہی مین نے کسی دوست کو لکہا کہ یہ ترجمہ اچہا ہے تو اس نے کہا کہ منگوا دو اس واسطے بہتر ہوگا کہ اس ترجمہ والے قرآن شریف کو کچہ ذخیرہ یہان ہم پہونچایا جائے چنانچہ اس کیواسطے مین انشاء اللہ تجویز کرتا ہون۔ ابہی سے یہ نہین کہا جا سکتا کہ ان کی قیمت کیا ہوگی۔ اِس سے اگلے اخبار مین اطلاع دی جاسکیگی۔ لیکن چونکہ بہت تہوڑی تعداد منگوائی جاویگی اس واسطے جو صاحب خرید نا چاہین ابہی سے مطلع کرین

محمد صادق عفی اللہ عنہ

امر دوم

آپ کی رائے کیا ہے؟

مین یہ بہی چاہتا ہون کہ ناظرین اس قسم کے درس کے درج اخبار ہونے کے متعلق اپنی رائے سے مطلع فرمادین۔

کلامِ امیر المومنین

رسالہ البیان کے ایڈیٹر نے ماہ جمادی الاولیٰ سنہ ۱۳۲۹ھ کے رسالہ مین پیغمبرون کی موت کی سرخی کی ذیل پر حضرت اقدس کی وفات کا ذکر کرتے ہوئے لکھا ہے کہ ہمارا یہ زمانہ نبوت کا زمانہ نہین۔ اس پر حضرت خلیفۃ المسیح نے ان کو ایک خط لکھا ہے۔ جو فائدہ عام کیواسطے درج ذیل کیا جاتا ہے۔ ایڈیٹر

ایڈیٹر صاحب البیان کے نام ایک خط

جناب من!

ہمارا مذہب کیا ہے؟

مختصراً عرض ہے۔

اشہد ان لا الہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہ واشہد ان محمداً عبدہ ورسولہ۔

۱۔ اللہ تعالیٰ تمام صفات کاملہ سے موصوف اور ہر قسم کے عیب نقص سے منزہ ہے۔ اپنی ذات مین یکتا اور صفات مین لاہمتا اپنے افعال مین لیس کمثلہ۔ اور اپنے تمام عبادات مین وحدہ لاشریک۔

۲۔ ملائکہ اللہ تعالیٰ کی مخلوق اور اون پر ایمان لانا لابد ہے

۳۔ تمام کتب الٰہیہ

۴۔ تمام رسولون اور نبیون۔

۵۔ حضرت محمد رسول صلے اللہ علیہ وسلم المکی والمدنی محمد بن عبد اللہ ابن آمنہ۔ خاتم النبیین رسول رب العالمین ہین۔ اور آپ پر جو کتاب نازل ہوئی کیا معنے اس پر اور ان تمام چیزون پر ایمان لانا ضروری ہے۔ قرآن کریم بلا تحریف و تبدیل و کمی و زیادتی کے اسی ترتیب موجودہ پر ہمکو حضرت نبی کریم سے پہونچا۔

۶۔ تقدیر کا مسئلہ حق ہے کہ اللہ تعالیٰ کو تمام اشیاء جو ہین اور جو ہونگی۔ اور جو ہو چکین سب کا اللہ تعالیٰ کو اتم و اکمل طور پر علم ہے۔ جزئیات کا بھی وہ عالم ہے۔ اور نیکی کا ثمرہ نیک اور بدی کا نتیجہ بد ہوتا ہے۔ جیسا کوئی کرتا ہے ویسا ہی پاتا ہے ویعفو عن کثیر۔

۷۔ بعد الموت نفس کو بقا ہے۔ قبر سے لیکر حشر و نشر صراط جہنم و بہشت کے واقعات جو کچھ قرآن کریم اور احادیث صحیحہ سے ثابت ہین سب صحیح ہین۔

۸۔ صحابہ کرام کو ابوبکر و عمر رضی اللہ عنہ سے معاویہ و مغیرہ رضی اللہ عنہم تک۔ کسی کو برا نہین کہتے اور نہ دل مین ان کی نسبت بداعتقاد ہین۔ اہل بیت کو بدل اپنا محبوب و پیارا یقین کرتے ہین۔ تمام بیبیان حضرت نبی کریم کی حضرت خدیجہ و عائشہ سے لے کر اور تمام خاندان نبوت۔ علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ امام حسن سبط اکبر اور امام حسین سبط اصغر شہید کربلا اور اون کی والدہ بتول زہرا سیدۃ نساء اہل الجنۃ سب کو اللہ تعالیٰ کا برگزیدہ گروہ بدل یقین کرتے ہین۔ صلوٰۃ اللہ وسلامہ علیہم اجمعین۔

اولاد مولیٰ مرتضیٰ علیہ السلام کو علی بن حسین زین العابدین اور محمد باقر العلوم اور جعفر الصادق سے لیکر زید بن علی اور اولاد صادق علیہ السلام مین ... حسن عسکری تک سب کو علماء باعمل اور آئمہ دین مانتے ہین۔

امام ابو حنیفہ۔ مالک۔ شافعی اور احمد کو ائمہ فقہا سے۔ بخاری و مسلم۔ ابو داؤد اور نسائی کو آئمہ محدثین سے۔ خواجہ معین الدین چشتی۔ اور شیخ عبد القادر جیلانی خواجہ نقشبند۔ و شیخ احمد سرہندی۔ شیخ شہاب الدین سہروردی۔ ابو الحسن الشاذلی کو ائمہ تصوف اس لئے ان کو مکرم معظم واجب التعظیم اعتقاد کرتے ہین کتاب و سنتہ پر ان کا عمل ہے۔ اگر بتصریح وہان مسئلہ نہ ملے تو فقہ حنفیہ پر اس ملک مین عمل کر لیتے ہین۔ اور اس لئے ہی سفر مین گیارہ رکعت فرض اور حضر مین سترہ رکعت فرض۔ اور تین رکعت وتر کے علاوہ۔ بیس رکعت رواتب اور بعض چالیس رکعت تک پڑہتے ہین۔ ہر رکعت مین الحمد اور کچھ حصہ قرآن کریم کا۔ اور رکوع و سجود مین تسبیح و تحمید اور تشہد مین التحیات و صلوٰۃ و سلام و دعا پڑہتے ہین تمام رمضان شریف کے روزے رکھتے ہین۔ چاندی مین ۵۲ تولہ چاندی پر چالیسوان حصہ۔ اور ۷ تولہ سونے پر ۲ ماشہ زکوٰۃ اور بارانی زمین پر عشر اور نہری و چاہی زمین پر بیسوان حصہ زکوٰۃ دیتے ہین اور حج بیت اللہ کرتے ہین۔ فضائل مین ترقی اور رذائل سے بچنے مین لگے رہتے ہین

مرزا ؎

درین رہ گر کشندم ور بسوزند
نتابم رو ز ایوان محمد

پر ہر ایک کا عمل ہے باہمہ

لوگ اور آپ ہم پر کیون خفا ہین۔

۱۔ اس لئے کہ مرزا نے دعوے مکالمہ الٰہیہ کا کیا مگر اس دعویٰ کی بنا اس پر تہی کہ اللہ تعالیٰ اپنے صفات مین الآن کما کان ہے۔ پس اگر وہ پہلے کسو سے بولتا اور کلام کرتا تہا۔ تو اب وہ کیون نہین بولتا۔

اور اہدنا الصراط المستقیم صراط الذین انعمت علیہم مین دعا ہے۔ کہ الٰہی انبیاء۔ صدیقین شہداء اور صلحاء کی راہ عطا فرما۔ اور ان راہون مین ایک راہ مکالمہ کی بہی ہے۔ پس اگر ہم مکالمہ کے مدعی ہین تو کیا کفر کیا؟ بنی اسرائیل کو اس لئے عبادت عجل پر ملامت ہوئی أولم یروا انہ لا یکلمہم ولا یہدیہم سبیلا۔ کہ اون کا معبود اون سے بات نہین کرتا اور اون کو ہدایت نہین فرماتا۔

پس اس وقت مسلمان کیون مکالمات الٰہیہ سے انکار کرتے ہین۔

۲۔ دعوے امامت و تجدید دین۔ اس کی بناء مکالمات اور حدیث علی راس مائۃ سنۃ من یجدد لہا دینہا۔ اور سورۂ نور کی آیت استخلاف پر تہی اور ہمیشہ مجدد گذرتے رہے۔ پس اس صدی کو کیون خالی چھوڑتے ہین

۳۔ دعوے مہدویت جس کا مدار وہی مکالمات تہے اور حدیث لا مہدی الا عیسیٰ یہ صحیح حدیث اسفار حدیث مین موجود ہے منجملہ ان کے ابن ماجہ مین بہی ہے۔ مگر جناب نے بہت حقارت و بری نگاہ سے اس کا نام روایت اور مرزا صاحب کی توہین کے لئے فرما دیا۔ کہ حدیث کرکے مرزا نے اس روایت کو پیش کیا ہے۔ حالانکہ یہ حدیث ہے اور پہر کیا مجدد مہدی نہین ہوتا۔ انصاف انصاف!!

۴۔ دعوے عیسیٰ ابن مریم ہونے کا۔ اس کا مدار بہی مکالمہ الٰہیہ تہا۔ اور قرآن کریم کی آیت ومریم ابنت عمران التی احصنت فرجہا فنفخنا فیہ من روحنا وصدقت بکلمات ربہا وکتبہ وکانت من القانتین پر تہی۔ اس آیت کریمہ سے پہلے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے مومن جس سے خطا ہو جاوے وہ امرأۃ فرعون کی مثل ہے کہ شیطان کے ماتحت ہے۔ وہ توبہ و دعائین کرے۔

یعنی من فرعون اہ - لہذا اس آیۃ مین ذکر ہے دوسری قسم کے مومن کا - دوسرا مومن وہ ہے جو محصن ہے وہ مریم ہوتا ہے اور جب اس پر کلام آلہی کا نفخ ہوتا ہے - تو مریم سے ابن مریم ہوجاتا ہے -

اور تیسری وجہ ہے

چون مرا نورے پئے قومے مسیحی دادہ اند
مصلحت را ابن مریم نام من بنہادہ اند

چوتھی وجہ حدیث صحیح ینزل فیکم ابن مریم

۵ - آپ کا دعوے کہ ابن مریم مرگئے - اس کے دلائل کے لئے آپنے اتنی رسالے لکھے

۶ - جو طبعی موت مرگئے وہ دنیا مین باین جسم عنصری واپس نہین آتے - دمت ورا ئہم بعد ذخرالی یوم یبعثون -

۷ - آپنے ہزارون پیشگوئیان کین جو صحیح ہوئین - جو بظاہر کسی کو نظر آتا ہے کہ صحیح نہین - ان پر مرزا صاحبنے بہت کچہ لکھا ہے -

آپنے باینکہ محمد رسول اللہ کو خاتم النبین مانا اور اون کے عشق و محبت مین ہزارون صفحہ لکھا ہے اور یہ لکھا ہے کہ مین نبی بمعنے پیشگوئی کرنے والا ہون مجھے احادیث اور کلام آلہی مین نبی کہا گیا - مگر نہ نبی تشریع - اور یہی مذہب تمام صوفیاء کرام کا ہے - فتوحات مکیہ باب پر آپ غور کرین -

آپ کی سرخی اور آپ کا مضمون کم سے کم چار لاکھ مسلمان احمدیون کو دکھ دینے والا ہے - اگرچہ آپکے ساتھ بھی بہت سے اخبار اور رسائل ہین - مولوی صاحب آپکا زمانہ نبوت کا زمانہ نہین اس پر دریافت طلب امر ہے کہ آپ کو اس بارے مین وحی نبوت ہوئی ہے کہ آپکا زمانہ نبوت کا زمانہ نہین یا آپ کی دہریت کا فتویٰ ہے - نور الدین -

---

بدر کے خط کا قلم | بعض دوستون کی تحریک پر قلم پہلے کی نسبت کسی قدر جلی کر دیا گیا ہے - اُمید ہے کہ دوست اس کو پسند کرینگے اور اس کے متعلق کوئی صاحب اور مشورہ دینا چاہین تو وہ بھی ہم سننے کیواسطے طیار ہین -

فروخت کتب بند } چونکہ پچھلی فروخت اور شاک کا حساب ہو رہا ہے اسواسطے چند روز تک بدر کا بک ڈپو بند رہیگا -

المفتی

۱۲۹ سماع | ایک شخص نے ایک دفعہ بذریعہ خط حضرت صاحب سے پوچھا تھا - کہ بعض صوفی جو سماع کے قائل ہین یہ جائز ہے یا نہین فرمایا - خیرہ خیر و شرہ شر اور فرمایا کہ گا نا مزامیر کے ساتھ حرام ہے -

۱۳۰ حضرت مسیح موعود پر درود | ایک شخص نے حضرت خلیفۃ المسیح سے پوچھا کہ نماز مین حضرت مسیح موعود پر درود پڑہنا جائز ہے آپنے فرمایا -

"لفظ آل محمد مین امام کا خیال کرلو - اور نماز مین کچہ تغیر وتبدل ہرگز مت کرو - تاکید ہے - ہان آخر نماز مین سلام سے پہلے جس قدر چاہو دعائین مانگ لو جس زبان مین چاہو مانگو مگر نماز مین قطع و برید ہرگز نہ کرنا

نور الدین
۹ اگست سنہ ۱۹۰۶ع

مقدس شاعری

پریتم پیارا | زمانہ ترقی پر ہے ہر چیز کی ترمیم ہورہی ہندی زبان اردو کا نقش اولین ہے ہر ایک شے جب اپنے اعلےٰ معراج کو پہونچتی ہے - تو وہی پسندیدہ ہوتی ہے مگر ہندی زبان باوجود پیچھے رہ جانے کے اپنے اندر ایک لذت رکھتی ہے - اس ذوق سے مجبور ہوکر اکمل صاحب نے ماسٹر عبد الرحیم صاحب سابق اکونوی سے ایک ہندی نظم کی فرمائش کی تہی جو ہدیہ ناظرین ہے -

جلو جلو ری سکھی درشن کو پیا کے آج جیا گھبراوت ہے
بنبہ سون بچھرے پریتم پیارے من ملنہ چین نا آوت ہے

۲ - تکیت ہون مین ترس ترس یہ دن گھوتٹ مو ہے برہن سا
گھونگھٹ کو اٹھاو کھلاو مدن نہین یہ ان مورا کہساوت ہے

۳ - ساون کی گھٹا گھٹ آوت ہین سمجھ نہین جیوا جلاوت ہین

رل مل ملہار گاوت ہین - موہے تورا پریم رلاوت ہے

۴ گدیان کے دھنی لیجو موری کھبر - مولا کے لئے کرو مہر نظر
بن تورے پر استہان نگر - مورا نا مین جیا ب لاگت ہے

۵ - سُندر مکھ یاد پرت موہے جبھ پیا کی اگن بہرکت ہو تبہ
تن من دھن تجھ پر وارون سبھ - آنچل کا ہو ترساوت ہے

۶ - کاری کاری ساون کی آئی بدلیا پیا پیا کروتی موہے پجریا
موری نیا پری منجدھار سنوریا توری دعا سے پار لگاوت ہے

۷ احمد جی کے راج دولارے - ہندی مسیحا کرشن ہمارے
ترے لوکی کے تارن ہارے سکل جگت گن گاوت ہے

۸ - سپنے مین دکھا دو درس پیا بن تورے نہین مورا لاگے جیا
نا مین ملنے سکھی بہٹا جات ہیا - اسے لاکھ کو سمجھاوت ہے

اطلاع

بہت سا نقصان اُٹھا کر کارخانہ بدر مین یہ فیصلہ کیا گیا ہے کہ آیندہ صرف ان اصحاب کی خدمت مین اخبار بھیجا جایا کرے گا جن کی طرف سے قیمتین پیشگی وصول ہونگی - اور - اکتوبر سنہ ۶ سے دیگر تمام اخبار بند کر دئے جائین گے جن کی طرف کچہ بقایا ہے تین ہفتہ پہلے سے اس واسطے اطلاع کی جاتی ہے مینیجر

ڈاک ولایت

ویب صاحب - مسٹر ویب صاحب کا خط آیا ہے - کہ امریکہ مین ایک مذہبی پارلیمنٹ ہوئی ہے - جسمین اونہون نے اسلام کی طرف سے تقریر کی ہے - ویب صاحب کی خدمت مین لکھا گیا ہے - کہ اپنی تقریر کا خلاصہ ارسال فرماوین

عیسویت کو نقصان - مسز اکمن مشہور سیاح امریکہ جنوبی امریکہ سے لکھتی ہین کہ اس ملک مین لوگون کے خیالات بدلتے جاتے ہین اور وہ عیسائیت کو بالکل چھوڑ رہے ہین - ایت وار کا دن گرجا جانے کی بجائے کہیل کود اور دیگر سیر گاہون مین گذارا جاتا ہے (اخبار فری تھنکر مطبوعہ لنڈن مورخہ ۹ اگست سنہ ۶ع -

اب خدا نہین بولتا - پادری ہس صاحب نے لنڈن مین ایک لیکچر دیا ہے - جس مین اونہون نے اس بات پر زور دیا ہے - کہ لوگ خدا کے کلام کی پرواہ نہین کرتے خدا ہمیشہ لوگون سے بولتا آیا ہے مگر انہون نے اس کی بات نہین سنی - ہان اب خدا انسان سے کلام نہین کرتا اور بیس صدیون سے یہ سلسلہ بند ہے (ایضاً)

رمضان شریف } چونکہ رمضان شریف قریب آرہا ہے اس واسطے احکام متعلق روزہ نیز سحری اور افطار کے اوقات انشاء اللہ تعالےٰ اگلے اخبار مین شائع کئے جاوینگے -

البدر مورخہ ۷ ستمبر ۱۹۰۸ء

بدر کا مکالمہ بدر کیساتھ

چودہوین کا چاند کیسا ہی پیارا چاند ہوتا ہے پہلی رات کا وقت ہو مشرق کے سبزہ زار سے ذرا اونچا سر نکالے ہوئے مہتاب اپنے دلربا حسن کے ساتھ چمک رہا ہو اور نظارہ کن ایک وسیع قطعہ آب کے کنارے بیٹھا قدرت کی خوبصورتی کا ملاحظہ کر رہا ہو اور پانی کا شفاف آئینہ صوفی کے قلب صافی کی طرح نظارہ کن کے سامنے دوسرا چاند لئے کھڑا ہو۔ تو ایسا وقت ایک سیر بین نگاہ کو کیا ہی لطف دیگا۔ ناظرین خود ہی غور فرمائین اور میرے ساتھ اپنے آپ کو اس دلکش نظارہ سے حظ اٹھانے کے واسطے اپنے خیالات کو ایک مرکز پر جمع کرین اور پھر سُنین کہ میرے ساتھ بدر نے زبان حال سے کیا گفتگو کی۔

مین نے کہا **اے چاند**۔ زمین کے ساتھ تیرے تعلقات خاص ہین کیونکہ تو اس زمین کا چاند ہے۔ زمین سورج کے گرد پھرتی ہے پر تو خود اس زمین کے گرد طواف کرتا رہتا ہے اور اس کے چارون طرف چکر لگاتا ہوا پہرہ دیتا ہے نہ صرف رات کو بلکہ دن کو بھی تیرے پہرے کا وقت آتا ہے۔ تیرا خدا داد حُسن خدا یاد دلا دیتا ہے۔ یہان تک کہ خدا کا نبی بھی تجھے دیکھ کر پکار اوٹھا کہ ؎

چاند کو کل دیکھ کر مین سخت بیکل ہو گیا
کیونکہ کچھ کچھ تھا نشان اس مین جمال یار کا

زمین کے ساتھ تیرے تعلقات ایسے گہرے ہین کہ زمین کی روئیدگی پر تیرا اثر نمایان سمجھا جاتا ہے بلکہ اس سے بھی بڑھ کر زمین پر جو بعض انقلابات آتے ہین اون کو اہل نجوم نے تیری طرف منسوب کیا ہے شیراز کا فلاسفر شاعر زمینی مشکلات کا ذکر کرتے ہوئے پکارتا ہے۔ ؏

این چہ شوریست کہ در دور قمر مے بینم
ہمہ آفاق پُر از فتنۂ و شرے بینم

اچھا۔ مین بھی انہین انقلابات کے متعلق ارشاد کر آج کل ایران کی کش مکش اور کشت وخون کی حالت اس کے سامنے منکشف ہوئی تہی جہاوس کے موںہ سے ایسے پُر درد اشعار نکلے آج تجھ سے کچھ بات چیت کرنا چاہتا ہون۔ تو ہنوز جاپان مین سے ہوتا ہُوا ہند مین داخل ہُوا ہے بعد تہوڑی دیر مین افغانستان ایران سے ہوتا ہُوا ٹرکی مین پہونچ جائیگا اور پھر یورپ امریکہ کا سیر کرتا ہوا واپس ایشیا مین آئیگا۔ تجھے صبر نہین جب تک کہ ان شہرون کو ہر رات مین ایک بار دیکھ نہ لے۔ خیر۔ تو تو نے جاپان کا حال دیکھا ہوگا کہ چھوٹے سے جزیرے کے رہنے والون نے روس جیسی وسیع سلطنت کا بیڑا کس بہادری سے غرق کر دیا۔ وہ سب سے چھوٹا شمار کیا جاتا تھا بلکہ اس قابل نہ تھا کہ کسی شمار مین آئے اس نے سب کو دہشت مین ڈالدیا اور بڑے بڑے لوگون کو زرد خطرے کے مراق سے زرد رنگ کر دیا۔ اس سے آگے چینی لوگ ہین جنہون نے ہزار ہا سال کی افیونی پینک سے ایسی انگڑائی لی ہے کہ افیون کے تمام ڈبے سمندر کے اس پار پھینک کر بیدار ہو بیٹھے ہین آگے ہندوستان ہے اس کا حال تو عجیب ہی ہے۔ امن وامان کی حکومت ہی لوگون کو پسند نہین آتی۔ سرکار انگریزی نے امن کو ایسا بڑہا دیا ہے کہ وہ امن کی حد سے گذر کر رائی تک پہونچ گیا ہے۔ رعایا ہے جو سرکار پر نالشین کرتی پھرتی ہے۔ اور سرکار ہے جس نے رعایا کے برخلاف مقدمات کرتے ہوئے کئی لاکھ روپیہ خرچ کر دیا ہے۔ بہلا کبھی کسی نے زمانہ مین ایسا بھی سُنا یا دیکھا تھا کہ رعایا اپنی سرکار پر مقدمات چلائے اور سرکار اپنی رعایا پر عدالتون مین نالشین کرتی پھرے۔ آگے افغانستان ہے۔ جہان کہ امیر صاحب ہند کی سیر کے بعد آنکھین کھول بیٹھے ہین یا تو ذرا سے اختلاف کے سبب آدمی ذبح ہوتے تھے یا عید کی قربانی مین گائے کو چھوڑا جاتا ہے کیونکہ وہ ہندو رعایا کی گئو ماتا ہے پھر ایران کو دیکھو رعایا شاہ کو مارنا چاہتی ہے۔ شاہ رعایا کو قتل کر رہا ہے ہزارون کے کشت وخون ہو گئے آگے ٹرکی ہے جہان ٹرکش پارٹی نے پارلیمنٹ قائم کرا لی ہے۔ بادشاہ سلامت خود مختار نہین رہے۔ پُرانے وزیر قید کئے گئے۔ مارے گئے۔ یوروپ مین خود ایک افراتفری پڑی ہے ایک بادشاہ دوسرے سے ملنے جاتا ہے تیسرا اس ملاقات کو اپنے واسطے جنگ کا الٹی میٹم سمجھتا ہے پوپ صاحب یا تو ساری دنیا کے بادشاہ تھے یا اٹلی کی چار دیواری مین پناہ لینی مشکل نظر آتی ہے۔ مراکش کا بادشاہ مولائی عبد العزیز شکست پر شکست کھا کر بیت اللہ کو بھاگ آئے اور اون کا بھائی بادشاہ بن بیٹھا ہے۔ یہ اس زمین کو ہُوا کیا کہ چارون طرف ہل چل مچ گئی ہے کوئی ملک نہین جہان پہلے کا سا امن باقی رہا ہو۔ اے پیارے بدر کیا تو اس کا سبب بتلا سکتا ہے ؟

اس سوال کے جواب مین بدر زبان حال سے کیا کہتا ہے۔ ناظرین ذرا غور سے سُنین۔ وہ کہتا ہے۔ اے بدر مین تیرے سوال کا جواب ضرور دُونگا اور تیری معرفت ناظرین بدر کو میرا پیغام پہونچے گا۔ کیونکہ تو میرا ہم نام ہے کیا ہُوا تیرا نام البدر سے بدل کر بدر رکھا گیا ہے۔ خدا کے مسیح نے جو تیرا نام ابتدا مین رکھا تھا وہ البدر ہی تھا اور میرے ہی نام کی طرف تو منسوب ہوتا تھا۔ لیکن میری طرح جب تیری حالت گھٹنے بڑہنے لگی۔ تب تجھے فتح بدر کی طرف منسوب کرنے کے واسطے تیرا نام بدر رکھا گیا۔ لیکن وہ فتح بدر بھی دراصل کسی چودہوین عدد کی طرف اشارہ کرتی تھی اور اس لحاظ سے پھر بھی تو میرا ہم نام ہے اور تیرے ٹائیٹل پر میدان بدر اور مسجد اقصیٰ کے نقشون کے درمیان گول دائیرون مین میری تصویر اس بات کا بین ثبوت ہے کہ تجھے میرے ساتھ اُنس ہے۔ تو نے سچ کہا زمین کے انقلابات کے ساتھ میرا بہت کچھ تعلق ہے اور مین زمین کے حالات سے بہت کچھ آگاہ رہتا ہون بلکہ زمین کی نسبت آسمان کے قریب ہونے کے سبب زمین کے متعلق آسمان پر جو کچھ مقدر ہوتا ہے اس سے بھی نسبتاً آپ سے پہلے باخبر ہو جاتا ہون یہی سبب ہُوا تھا کہ آج سے کوئی تیرہ سال پہلے زمین کے متعلق ہولناک حوادث کی خبر پاکر مین نے اور سورج نے مل کر ماتم کیا اور سیاہ لباس پہنا اور اسی سیاہ لباس کے ساتھ ہم ایک دفعہ مشرق مین اور پھر دوسری بار مغرب مین نمودار ہوئے تھے۔ تا کہ شاید زمین والے ہمارے اس رنگ کو دیکھ کر کچھ ہوشیار ہو جاوین اور اپنی حالت کو درست کر کے مصائب سے بچ جاوین پر انہون نے پرواہ نہ کی اور اپنے کئے کا بدلہ پایا۔

سو سُن لو تم اے اہل بدر اور لوگون کو سنا دو کہ زمین پر کچھ نہین ہوتا جب تک کہ پہلے آسمان پر مقدر نہ ہولے اور جب کبھی زمین کے لوگ اپنی غفلت اور سستی سے خدا کو بھلا بیٹھتے ہین۔ تو خدا تعالیٰ پھر بھی اون پر رحم کرنا چاہتا ہے اور وہ ہمیشہ ایسے وقت مین اپنا رسول اون کے درمیان بھیجتا ہے تاکہ ان کو آگاہ کرے کہ وہ ایمان لائین اور خدا کے عذابون سے بچ جاوین۔ ایسے وقت مین زمین پر جو کچھ ہوتا ہے۔ اگرچہ ظاہر مین اس کے اسباب کہین اور تلاش کرین مگر باطن مین ان تمام انقلابات کا مرکز وہی خدا کا فرستادہ اور اس کے پیغام کی اشاعت اور اس کی صداقت کا اظہار ہوتا ہے مثال کے طور پر دیکھو۔ یوروپ مین کتنی مدت سے ریل جاری

ہے۔ ٹرکی خود ایک یورپ میں سلطنت ہے اور مہذب قوموں میں داخل ہے جس قدر آمد و رفت دنیا کی حرمین شریفین کی طرف ہے اس قدر کسی شہر کی طرف نہیں۔ سلطان ٹرکی خود خادم حرمین کہلاتے ہیں لیکن کبھی کسی کو خیال نہ آیا۔ کہ حرمین تک ریل بن جائے۔ لیکن اب جب منشائے الٰہی ہوا کہ وہ پیشگوئی پوری ہو۔ کہ مسیح موعود کے زمانہ میں اونٹ بیکار ہو جائیں گے۔ تو لگے سب ریل بنانے کی فکر میں۔ ترکوں کو بھی جوش آیا اہل ہند نے بھی چندہ جمع کرنا شروع کیا پنجاب کے وہ اخبار جو ہمیشہ حضرت مہدی معہود کے برخلاف زہر اگلتے رہنا جہال کی درمیان اپنے اخبار کے اجرا کا ایک ذریعہ خیال کرتے ہیں وہ بھی اس پیش گوئی کے پورا کرنے کے تمغہ کو زیب تن کرنے کی کوشش میں سرگردان ہو رہے ہیں۔ غرض اس وقت جو کچھ ہو رہا ہے وہ سب خدا کے قائم کردہ سلسلہ کی تائید اور امداد و نصرت کے واسطے ہو رہا ہے۔ تمہارا نبی احمدؐ جلالی رنگ میں نہیں آیا بلکہ وہ جمالی رنگ کے ساتھ آیا ہے۔ جن ممالک کے درمیان مذہبی آزادی حاصل نہیں ہے۔ وہاں احمدؐ کا پیغام ...... کیوں کر پہنچتا۔ ٹرکی کے دروازے احمدؐ کے پیغام رسان کے واسطے چاروں طرف سے بند تھے۔ احمدؐ کا ایک ادنیٰ غلام "صادق" نام یورپ امریکہ کے ہر ایک شہر کو بے دھڑک تبلیغ کے خطوط لکھتا تھا اور کتابیں بھیجتا تھا مگر جب اوسے ٹرکی کا خیال آتا تو وہ آہ بھر کر رہ جاتا کیونکہ ٹرکی کے ڈاک خانہ سے کوئی کتاب یا خط اس مضمون کا گذر نہ سکتا تھا۔ پر خدا کو یہ منظور نہ تھا کہ ایسا ہو اس واسطے اس نے ٹرکی میں ایک ایسا انقلاب پیدا کیا کہ تبلیغ کے واسطے تمام راہ کشادہ ہو گئے۔ ینگ ٹرکش پارٹی تو مدت سے دنیا میں چلی آتی تھی پر اس کو توفیق نہ تھی کہ اپنے مقاصد میں کامیاب ہو جائے اور اس کے ممبر یورپ کے مختلف شہروں میں مارے مارے پھرتے تھے۔ اب اسی پارٹی کو خدا تعالے نے یہ اقتدار دیدیا۔ کہ وہ ٹرکی پر حکمران ہو رہی ہے۔

ایسا ہی ایران میں پہلے کہاں ممکن تھا کہ کوئی اہل سنت والجماعت ملک کے اندر پھر جائے اور زندہ واپس نکل آئے بلکہ بعض علاقوں میں تو جب تک حضرت علیؓ کو خدا نہ کہا جاوے۔ قتل کئے جانے کا خوف تھا۔ خدا تعالیٰ اس علاقہ کو اب صاف کر رہا ہے تاکہ اس میں دین احمدی کو آسانی سے پھیلایا جا سکے۔

پس اے احمدؐ کے خادمو! تم کسی بات سے گھبراؤ مت۔ جو کچھ ہو رہا ہے۔ وہ سب تمہاری بہتری اور بھلائی کے واسطے ہے خلق لکم ما فی الارض جمیعاً۔ ہاں تم بھی اپنی اصلاح کرو۔ اپنے دلوں کو پاک بناؤ۔ تقویٰ کی راہوں پر چلو۔ کیونکہ خدا کسی خاص قوم کا خدا نہیں وہ سب کا خدا ہے جو بدی کرتا ہے۔ وہ ذلیل ہوگا خواہ نبی کا بیٹا ہو۔ یہود کی طرح ایسا نہ سمجھو کہ خدا تمہارا ہو گیا۔ ہاں خدا نیکوکاروں کا ہے۔ نیکوکاری اختیار کرو۔ اپنے امام کے احکام کی پیروی کرو۔ دعا میں مصروف رہو یہی تمہارا بڑا ہتھیار ہے اس سے تم ساری دنیا کو فتح کر لوگے انشاء اللہ تعالیٰ۔ فقط

چاند کا یہ بیان انقلاب زمانہ کے متعلق بہت تشفی بخش ہے اور اس کی آخری نصیحت قابل عمل ہے ہاں اُس کا پہلا شکوہ متعلق نام کے جو ہے اس کے جواب میں اب اخبار کا نام تو بدلنا ٹھیک نہیں۔ البتہ چاند کی اس ہمدردی کے عوض میں جو اس کو ہمارے ساتھ ہے آیندہ اخبار کے (بدر) ایڈیٹوریل مضامین اور نوٹس کا ہیڈنگ بجائے بدر کے البدر ہوا کریگا۔ آل۔ خصوصیت کا فائدہ بھی دیتا ہے۔

میں آخر میں دعا کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ اس تمام ہل چل کو جو زمانہ میں ہو رہی ہے ہمارے واسطے موجب خیر کرے اور اس کے شر سے ہمیں بچائے رکھے اور خلقت کو راہ ہدایت پر لاوے۔ آمین ثم آمین

یہودی سے تو ہندو ہی اچھا رہا

اس جگہ ہماری مراد یہودی سے وہ لوگ نہیں جنہوں نے مسیح ناصری کا انکار کیا تھا۔ بلکہ وہ ہیں جن کے متعلق حضرت خاتم النبیین نے پیشگوئی کی تھی کہ یہ لوگ آخر زمانہ میں یہود کے ساتھ کمال مشابہت پیدا کریں گے۔ مولوی ثناء اللہ صاحب اپنے مرقع میں نوٹ دیتے ہیں کہ **قادیانی مشن دن بدن کمزور ہو رہا ہے ڈاک ہی کم آتی ہے** گویا کہ آپ محکمہ ڈاک کے افسر ہیں اور آپکے پاس باقاعدہ رپورٹ ہو چکی ہے کہ اب یہاں ڈاک پہلے کی طرح نہیں آتی۔ کیوں نہ ہو جب مولویصاحب موصوف انگریزی عدالت میں شہادت دے چکے ہیں کہ مسلمان جتنا چاہے جھوٹ بولے اس سے اس کے تقوی میں کوئی فرق نہیں آتا۔ تو پھر جھوٹ میں آیا کہہ گذرا۔ مسلمانی میں کوئی ہرج نہیں کاش کہ مولویصاحب یہ بھی فرما دیتے کہ کمزوری سے اون کی کیا مراد ہے کیونکہ یہاں رہنے والوں کو تو کوئی تغیر معلوم نہیں ہوا سوائے اس کے چند محکموں میں کثرت کاروبار کے سبب بعض نئے عہدے بڑھانے پڑے ہیں۔ چونکہ موجودہ مہاجرین ان کاموں کو سرانجام نہ دے سکتے تھے اس واسطے ان خدمات پر بعض لائق احمدی برادران باہر سے بلانے پڑے ہیں یا بعض کام جو بعض دوست فرداً فرداً اپنے طور پر کر دیا کرتے تھے اون کیواسطے انجمنیں اور مجلسیں بن گئی ہیں تاکہ وہ کام زیادہ وسعت اور عمدگی سے سرانجام دئے جا سکیں تعجب ہے کہ احمدیہ جماعت کی استقامت اور ترقی کو ایک ہندو نے محسوس کر کے ایسا نوٹ لکھا ہے [illegible] مولویصاحب موصوف اسے کمزور فرماتے ہیں۔ وجہ یہ ہے کہ ہندو صاحب نے بے جا تعصب سے کام نہیں لیا۔ اور مولوی صاحب کو ضد اور عداوت انصاف کی طرف نہیں آنے دیتی۔ وہ جہاں کے دلوں کی خواہشیں تھیں۔ کہ حضرت مرزا صاحب کا وصال اس سلسلہ کو ہلاک کر دیگا ان خواہشوں میں اپنے آپکو نامراد پاکر کھسیانے ہوتے ہوئے ایسے الفاظ لکھ دیتے ہیں تاکہ اور نہیں تو اسی طرح دل بہلے۔ اب ہم مذکورہ بالا ہندو صاحب کی رائے کا اخبار عام مورخہ ۳ ستمبر سے اقتباس درج کرتے ہیں۔

"جو لوگ یہ خیال کرتے ہیں کہ تقدس مآب میرزا غلام احمدؐ صاحب قادیانی کی وفات کے باعث اس جدید فرقہ احمدیہ کو سخت نقصان پہنچیگا اور اس کا شیرازہ منتشر ہوگا اون کو ضرور باآخر حیرت کے اپنا خیال واپس لینا پڑیگا۔ جہاں تک اس نمایاں فرقہ اسلامی کے اخبارات اور دیگر اشاعتوں پر نظر کی جاتی ہے اون کی چہک دمک سے ایسا معلوم ہوتا ہے کہ اس فرقہ کا اشباب نمایاں ہونا شروع ہوا ہے۔ یہ صحیح ہے کہ فرقہ احمدیہ کے اخبارات اور دیگر آرگنوں میں بلبل خوش الحان کی وہ نواسنجیاں مفقود ہیں جو فرقہ احمدیہ کی بنیاد کی جان اور ایمانداری کا عطر مجموعی سمجھی جاتی تھیں مرزا صاحب کے اچھوتے اور فصیح اور دل لبھانیوالے خیالات اور ہمہ تنی کی جھلک دکھانیوالی دلکش اور پُر اثر باتیں انہیں کے وجود جسمانی کے ساتھ ختم ہو گئی ہیں اون کے فی البدیہہ کلام کی نازک خیالیاں اور تشریحات دقیق کی بلند پروازیاں اب کہاں ہیں لیکن اون کے انتقال کے بعد ان کی بیوفکی ہوئی نئی روح کی نشو و نما اس سرگرمی سے ظاہر رہی ہے کہ دیکھنے سے تعجب ہوتا ہے مرزا صاحب کے زمانے میں ان کے پیروان اور مریدان کی آواز بند تھی کسی مرید کا مقدور نہیں تھا کہ اون کے مقابلہ میں اپنی جولانی طبع آشکارا کرنے کی جرأت کرتا لیکن اب دیکھنے میں آرہا ہے کہ ان کے پیروان فنیشے کے کیسے پکے اور اعتقاد پر کس درجہ ثابت قدم ہیں ...... وہ اپنے ہم مذہب مخالفین کے اعتراضوں کو ڈھونڈ ڈھونڈ کر نکالتے ہیں اور اپنی طرف سے انکا جواب دینے میں حتی المقدور کوئی دقیقہ فروگذاشت نہیں کیا جاتا ہے اب معلوم ہو رہا ہے کہ مرزا صاحب نے جو عظیم جماعت احمدیہ فرقہ کی پیدا کی وہ محض ان ہی ہاں ملانیوالے [illegible] نہیں ہیں بلکہ وہ ایسے حضرات ہیں جو اپنی پوزیشن کے ڈیفنس کیلئے مرزا صاحب خلد آشیان کے خاص زور کے محتاج نہیں ہیں بجائے اس کے کہ مخالفین کے اعتراضوں پر چشم پوشی اور سکوت کیا جائے۔ اون کا خوشی سے خیر مقدم کیا جاتا ہے اور دکھایا جاتا ہے کہ وہ اعتراض [illegible] اعتقاد راسخ ہے وہ لغو قرار دیتے ہیں کہ مرزا صاحب کی وفات ان [illegible] یعنے احمدی بھائیوں کیلئے کسی نئی برکت کا پیش خیمہ ہو

مراسلات

تفسیر آیت قرآنی وَاِذْ قَتَلْتُم

از حضرت مولوی سید محمد احسن صاحب فاضل امروہی

سوال حل طلب

کیا آیت ذیل میں قتل نفس سے مراد نفس مطمئنہ کا حاصل کرنا ہے۔ اور وہ آیت یہ ہے۔

واذ قتلتم نفسا فادّ ارءتم فیہا واللّٰہ مخرج ماکنتم تکتمون فقلنا اضربوہ ببعضہا کذٰلک یحیی اللّٰہ الموتیٰ ویریکم اٰیاتہ لعلکم تعقلون۔

اس میں اول تو سوال یہ ہے (۱) کہ اس آیت کو ذبح بقرہ کے قصہ کے ساتھ کیوں متعلق کیا جاتا ہے اس کو اُس کے ساتھ کیا مناسبت ہے۔ (۲) کذٰلک یحیی اللّٰہ الموتیٰ ویریکم اٰیاتہ سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ مخاطبین پر اتمام حجت کیا جاتا ہے۔ یہ کس طرح پر ہے۔ (۳) اور آیا یہ نفس کوئی مشہور نفس تھا یا کیا (۴) منکرین قیامت کے لئے جو اتنا بڑا اہتمام ہوا۔ اُمت محمدیہ میں بھی کیا اس کا کوئی نمونہ پایا جاتا ہے۔ اگر نہیں پایا جاتا تو کیوں نہیں پس یہ قصہ کیوں مذکور فرمایا گیا۔

الجواب

اس جواب ذیل میں غور کرنے سے چاروں اُمور مندرجہ سوال انشاءاللہ حل ہو جاویں گے اور ان دونوں آیتوں کا برہان عظیم ہونا واسطے ثبوت حقیت کتاب اللہ اور نبوت محمدیہ کے بھی واضح ہو جاویگا۔

اوّلاً تنقیح اس امر کی ضروری ہے کہ معنی نفس کے اس آیتہ میں کیا ہیں واضح ہو کہ کتب لغات میں معنی نفس کے متعدد لکھے ہیں۔ اوّل معنے جو بکثرت آتے ہیں جسد بشری اور شخص انسانی کے اکثر آتے ہیں۔ اور قرآن مجید میں بھی بکثرت آئے ہیں۔ فرمایا اللہ تعالےٰ نے وانفسنا وانفسکم ثم بتہل ظاہر ہے کہ اس آیتہ میں معنی نفس کے سوائے شخص انسانی کے اور کچھ نہیں ہو سکتے۔ ایضاً فرمایا اللہ تعالیٰ نے ونقص من الاموال والانفس والثمرات پس یہاں پر بھی مراد نفس سے شخص انسانی ہی ہو سکتا ہے۔ لاغیر ایضاً فرمایا اللہ تعالےٰ نے وتحمل اثقالکم الی بلد لم تکونوا بالغیہ الا بشق الانفس ایضاً فرمایا لا یکلف اللّٰہ نفساً الا وسعہا ایضاً والمطلقٰت یتربصن بانفسہن ثلثۃ قروء ایضاً یتربصن بانفسہن اربعۃ اشہر و عشراً ایضاً فان خرجن فلا جناح علیکم فیما فعلن فی انفسہن من معروف۔

غرض کہ قرآن مجید میں معنی نفس کے کثرت کے ساتھ شخص انسانی کے استعمال میں آئے ہیں ان البتہ معنی نفس کے رُوح اور خون اور عین شے کے بھی آتے ہیں جیسا کہ خرجت نفسہ ای خرجت روحہ وسالت نفسہ ای سالت دمہ اور رأیت غلاماً نفسہ ای عینہ۔ اندرین صورت اگر نفس انسانی یعنی رُوح کے تین مدارج مانے جاویں یعنے امّارہ۔ لوامہ۔ مطمئنہ۔ تو نفس کے معنی روح انسانی کے بھی آسکتے ہیں جیسا کہ فرمایا اللہ تعالیٰ نے ان النفس لامارۃ بالسوء ولا اقسم بالنفس اللوامہ اور یا ایتہا النفس المطمئنۃ ارجعی الی ربک راضیۃ مرضیۃ۔ مگر اس آیتہ زیر تفسیر میں معنے نفس کے وہی معنے اول ہیں۔ لاغیر۔ کیونکہ سیاق و سباق اس آیتہ میں اللہ تعالیٰ تبارک یہود کو مغضوب علیہم قرار دیکر اون کی شرارتوں اور گستاخیوں کا بیان فرمارہا ہے۔ اور یہ سلسلہ مذمت جو سیاق اور سباق اس آیتہ میں ہے دُور تک مفصل بیان ہوتا ہوا چلا گیا ہے۔ کما قال اللہ تعالیٰ۔ واذ قال موسیٰ لقومہ یٰقوم انکم ظلمتم انفسکم باتخاذکم العجل فتوبوا الی بارئکم فاقتلوا انفسکم الاٰیۃ ایضاً واذ قلتم یا موسیٰ لن نصبر علیٰ طعام واحد الی قولہ تعالیٰ۔ وضربت علیہم الذلۃ والمسکنۃ وباؤ بغضب من اللّٰہ الاٰیہ ایضاً ولقد علمتم الذین اعتدوا منکم فی السبت ایضاً واذ قال موسیٰ لقومہ ان اللّٰہ یامرکم ان تذبحوا بقرۃ اور سباق اس آیتہ میں بھی اون کے خصائل ذمیمہ کا ہی بیان فرمایا گیا ہے چنانچہ فرماتے ہیں۔ ثم قست قلوبکم الاٰیہ ایضاً افتطمعون ان یؤمنوا لکم ایضاً فویل للذین یکتبون الکتاب بایدیہم ثم یقولون ھذا من عند اللّٰہ الاٰیہ ایضاً وقالوا لن تمسنا النار الا ایاما معدودۃ الاٰیہ ایضاً اولٰئک الذین اشتروا الحیوۃ الدنیا بالاٰخرۃ الاٰیہ۔ ایضاً۔ وقالوا قلوبنا غلف بل لعنہم اللّٰہ بکفرہم الاٰیہ۔ ایضاً۔ وبئس ما اشتروا بہ انفسہم الاٰیہ ایضاً فباؤ بغضب علیٰ غضب۔ پس اس آیتہ زیر تفسیر میں یہی اہل کتاب کی شرارت ہی کا ذکر ہے۔ نہ کوئی ایسا مضمون جس میں اون کی مدح اور ثنا مفہوم ہوتی ہو۔ یا اونہوں نے اپنے نفس امارہ کو قتل کر کے کسی قسم کا تزکیہ اور تنویر قلب حاصل کیا ہو۔ نظم عبارت قرآنی ایسے معنے لینے سے اِبا کرتی بلکہ بالکل آبی ہے اور یہ تزکیہ نفس اور تنویر قلب کوئی ایسا فعل نہیں کہ ایک آن میں حاصل ہو جاتا ہو۔ کہ معاً قتل نفس کرتے ہی اون کے قلب منور ہو گئے ہوں ؎

ع ہے بایدکہ یار آید بکنار ۔ این دولت سرمد ہمہ کس را نہ دہند

اگر تزکیہ اور تنویر قلب کا بیان منظور ہوتا۔ جو بتدریج حاصل ہوتا ہے تو اوس کو بایں اسلوب بیان فرمایا جاتا کہ۔ وکنتم تقتلون انفسکم وتداراؤن فیہا اور یہی اس صورت میں بیان فرمایا جاتا کہ تدارءؤیا اداراءتم کے معنے ملاوعت اور بتدریج تزکی حاصل کرنے کے آئے ہوتے مگر یہ معنے کہیں نہیں معلوم ہوتے اور اگر کہا جاوے کہ یہ معنے بطور بطن قرآن مجید کے لئے گئے ہیں۔ تو کہا جاویگا کہ قبل استحکام ظہر کے بطن کا مراد ہونا کیونکر ہو سکتا ہے یہ قضیہ تو مسلم جملہ علوم کا ہے کہ التساد ع الی الباطن قبل احکام الظاہر کالبلوغ الی صدر البیت قبل مجاوزۃ الباب۔ پس واضح ہو کہ آیات زیر تفسیر میں بطور نص کے یہ تو بالضرور ثابت ہوتا ہے کہ مخاطبین کے اجداد سے قتل کسی نفس یعنی شخص انسانی کا واقع ہوا تھا۔ اور پھر اوس میں تدافع اور اختلاف بھی ہوا جیسا کہ ہمیشہ ایسے واقعات کے صدور پر تدارؤ ہُوا ہی کرتا ہے اور گاؤ بھی ذبح کی گئی تھی۔ دیکھو فصل واکتاب اعداوین۔ قصہ ذبح گاؤ۔ اور اس جرم قتل اور تدارا کی اسناد جو یہود معاصرین آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف کی گئی باوجودیکہ یہود معاصرین آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے حضرت موسیٰ کے وقت میں موجود نہیں تھے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ یہود معاصرین آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے مثل اونہیں کے اجداد کے جرم صادر ہوتے رہتے یعنے اخفاء اور کتمان اون بشارات محمدیہ کا جو کتب مقدسہ میں مندرج تھیں۔ اور اخفاء آیات ونشانات الٰہیہ کا عظمت جنایت میں مثل قتل نفس کی ہے اور بڑا اخفاء جرم قتل کے اللہ تعالےٰ کے نزدیک ہے کہ اس سے بڑھ کر اور کوئی گناہ نہیں اس لئے اون کی نسبت اولٰئک ھم شر البریہ بھی فرمایا گیا ہے اور جس طرح سے کہ حضرت موسیٰ نے بہ الہام الٰہی ترکیب اس جرم کو ظاہر فرما دیا تھا۔ ویسی طرح پر مثیل موسےٰ یعنی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ذریعہ اللہ تعالیٰ اون شناعات خفیات کو ظاہر فرما رہا ہے کہ واللّٰہ مخرج ماکنتم تکتمون۔

(باقی آئندہ انشاءاللہ تعالےٰ)

پشت مضبوط کرنے ظاہر کے معنی باطنی کیطرف دوڑ جانا ایسا ہی ہے جیسا کہ بغیر دروازہ میں گذرنے کے شہ نشین پر جا بیٹھیں ۱۲

حضرت خلیفۃ المہدی کا فرمان

تمام احمدیہ جماعت کے نام

(اطیعوا اللہ[1] واطیعوا الرسول و اولی الامر منکم)

اِس وقت مین اپنی تمام جماعت کو ایک نہائت ضروری امر کی طرف توجہ دلاتا ہون۔ اور وہ یہ ہے کہ اِس سلسلہ کے بانی حضرت مسیح موعود علیہ الصلوۃ والسلام کی تعلیم کا ایک ضروری جزو گورنمنٹ کی وفاداری تھی یہان تک کہ کوئی کتاب آپکی ایسی نہین جس مین اِس بات پر زور نہین دیا گیا آپنے نہ صرف اپنی جماعت کو عام طور پر گورنمنٹ کے احسان اور اس کے برکات یاد دلا کر ہی یہ نصیحت کی تہی کہ وہ اس گورنمنٹ کے دل و جان سے وفادار اور ہر حال مین فدمات کے لئے تیار رہین۔ جیسا کہ تعلیم قرآنی ہل جزاء الاحسان الا الاحسان کا منشا ہے بلکہ اپنی اس تعلیم سے کہ جہاد اور غازی مہدی کے آنے کا عقیدہ جو ایک دوسرے کے موید مین دونون سراسر تعلیم الاسلام کے خلاف ہین اِس سلسلہ مین شامل ہونیوالونکے دلون کو پھر ایک قسم کی بغاوت اور فساد اور شر کے خیالات سے پاک کر دیا تہا۔ ایسا ہی سال گذشتہ مین جب اس ملک ہند کے بعض اطراف مین بعض لوگون نے فساد اور بغاوت کے خیالات پھیلانے شروع کئے۔ تو اوس وقت بھی ہمارے امام نے پُر زور الفاظ مین ساری جماعت کو یہ نصیحت کی کہ وہ گورنمنٹ کی وفاداری مین ثابت قدم رہین اور نہ صرف ایسے لوگون کے ساتھ جو گورنمنٹ کے خلاف لوگون کو اُکساتے ہین شامل نہ ہون بلکہ حتے الوسع اپنے دوسرے وطنی بہائیون کے اون غلط اور مفسدانہ خیالات کی اصلاح کی کوشش کرین۔ چنانچہ ۷ مئی ۱۹۰۷ء کے اشتہار مین جو بعنوان "اپنی تمام جماعت کے لئے ضروری نصیحت" آپنے شائع فرمایا تہا آپنے یہ تحریر فرمایا تہا۔ کہ "چونکہ مین دیکھتا ہون۔ کہ ان دنون مین بعض جاہل اور شریر لوگ اکثر ہندؤن مین سے اور کچھہ مسلمانون مین سے گورنمنٹ کے مقابل پر ایسی ایسی حرکتین ظاہر کرتے ہین جن سے بغاوت کی بُو آتی ہے بلکہ مجھے شک ہوتا ہے کہ کسی وقت باغیانہ رنگ اون کی طبائع مین پیدا ہو جائیگا۔ اس لئے مین اپنی تمام جماعت کے لوگون کو جو مختلف مقامات پنجاب اور ہندوستان مین موجود ہین۔ جو بفضلہ تعالیٰ کئی لاکھ تک ان کا شمار پہونچ گیا ہے نہائت تاکید سے نصیحت کرتا ہون کہ وہ میری اس تعلیم کو خوب یاد رکہین۔ جو قریباً چھبیس[26] برس سے تقریری اور تحریری طور پر اون کے ذہن نشین کرتا آیا ہون یعنے کہ اِس گورنمنٹ انگریزی کی پوری اطاعت کرین۔ کیونکہ وہ ہماری محسن گورنمنٹ ہے اور پھر اسی اشتہار مین آگے چل کر یون تحریر فرمایا تہا۔ "سو یاد رکہو اور خوب یاد رکہو کہ ایسا شخص میری جماعت مین داخل نہین رہ سکتا۔ جو اس گورنمنٹ کے مقابلہ پر کوئی باغیانہ خیال دل مین رکھے اور میرے نزدیک یہ سخت بدذاتی ہے کہ جس گورنمنٹ کے ذریعہ سے ہم ظالمون کے پنجہ سے بچلئے جاتے ہین اور اس کے زیر سایہ ہماری جماعت ترقی کر رہی ہے۔ اوس کے احسان کے ہم شکرگذار نہون"

اِس تعلیم کے ہوتے ہوئے مجھے ضرورت نہ تہی کہ مین کچھہ لکھتا مگر اس وقت بعض اور واقعات ایسے پیش آ گئے ہین۔ کہ حضرت امام کی ہی تعلیم کی یاد دہانی مین ضروری سمجھتا ہون۔ اِس وقت بنگال مین اس بغاوت نے جس کے متعلق حضرت امام علیہ السلام نے فکر ظاہر کیا تہا۔ بمب سازی کا خطرناک رنگ اختیار کیا ہے۔ اور بعض شریر اور مفسد لوگون نے بعض جوشیلے مگر کم عقل نوجوانون کو ساتھہ ملا کر ملک مین بدامنی اور بدعملی پھیلانی چاہی ہے۔ مگر خوش قسمتی سے اس باخبر گورنمنٹ نے وقت پر اطلاع پا کر مفسدون کو گرفتار کر لیا ہے۔ ان مفسد لوگون کی کارروائیون کو ہم سخت نفرت کی نگاہ سے دیکھتے ہین اور ہمیں یقین ہے کہ یہ جماعت جس کے امام نے گورنمنٹ کے مقابلہ پر کسی باغیانہ رنگ خیال کے دل مین جگہ دینے کو سخت ترین بدذاتی قرار دیا ہے بلکہ ایسے شخص کو جماعت سے خارج کیا ہے تمام مفسدین کی کارروائیون کو اِسی طرح نفرت کی نگاہ سے دیکھتی ہے۔ پھر بھی مین اپنی تمام جماعت کو جس نے میرے ہاتھہ پر بیعت کی ہے یہ تاکید اور نصیحت کرتا ہون اور خصوصاً جماعت کے اوس حصہ کو جو بنگال مین رہتے ہین۔ کہ وہ ایسے تمام مُفسد لوگون کی صحبت سے اجتناب کرین۔ بلکہ جس شخص کے خیالات مین کچھہ بھی بغاوت اور فساد کی بُو آتی ہو اوس سے قطع تعلق کرین اور حتی الوسع ایسے مفسد لوگون کے حالات کو گورنمنٹ کے نوٹس مین لانے کی کوشش کرین اور جہان تک ہو اس گورنمنٹ کی خدمت کو عین اپنی سعادت سمجھین۔

ایک اور امر بھی اِس جگہ ذکر کرنے کے قابل ہے آج کل بہت سے اخبارات نے یہ رویہ اختیار کر رکھا ہے۔ کہ وہ باغیانہ اور مفسدانہ خیالات کو پھیلاتے اور پبلک کو گورنمنٹ یا اس کے یوروپین افسرون کے خلاف اُکساتے رہتے ہین۔ مَین اپنی جماعت کو یہ نصیحت کرتا ہون کہ وہ ایسی اخبارون کو ہرگز نہ خریدین اور نہ پڑہین اور نہ ہی ایسے لوگون کے ساتھ جو اس قسم کے جرائم کے بدلے سزایاب ہوتے ہین۔ کسی قسم کی کوئی ہمدردی کا اظہار کرنا چاہیئے کیونکہ ایسی ہمدردی دراصل ایک قسم کا ظلم ہے۔ جو لوگ یہ خیال کرتے ہین کہ مفسدانہ خیالات کے پھیلانے کا جرم کوئی بڑا جرم نہین۔ وہ سخت غلطی کرتے ہین۔ گورنمنٹ کے خلاف لوگون کو اُکسانے اور مفسدانہ خیالات کی اشاعت کرنا نہ صرف گورنمنٹ کے خلاف ہی کارروائی ہے بلکہ اوس کا بُرا اثر عام طور پر ملک کے امن پر پڑتا ہے اور جو لوگ ایسے مفسدانہ خیالات کو پہیلاتے ہین وہ ملک کے ساتھہ بھلائی نہین کرتے بلکہ وہ دراصل اپنے ہموطنون سے دشمنی کرتے ہین۔

پھر یاد رکہو کہ مخفی سوسائٹیان قرآن کریم کی تعلیم کے خلاف ہین۔ قرآن مجید مین ہے۔

انما النجوی[2] من الشیطان۔ اور فرمایا ہے

یا ایہا الذین[3] امنوا اذا تناجیتم فلا تتناجوا بالاثم والعدوان ومعصیۃ الرسول وتناجوا بالبر والتقوی۔

یہ صریح احکام قرآن کریم ہین پس ہر ایک مسلمان کو ان صریح احکام کا پابند ہونا چاہیئے۔ نیز یاد رکھو کہ ہمارے نبی کریم جو ہمارے حقیقی مطاع و مقتدا ہین۔ صلی اللہ علیہ وسلم آپنے عملی طور پر مختلف گورنمنٹون مین رہ کر اور صحابہ کرام کو مکہ معظمہ کے بے قانون شہر و ملک مین کیسے تیرہ برس بسر کئے کہ عقل حیران ہوتی ہے۔

اور جب دیکھا کہ صحابہ کرام پر طاقت سے زیادہ تکلیف پڑتی اور بڑہتی جاتی ہین۔ اور ایذائین ناقابل برداشت ہین۔ تو آپنے صحابہ کرام کو ارشاد فرمایا۔ کہ ملک حبشہ مین جہان کا بادشاہ مسیحی تہا ہجرت کر دو۔ اس مین ایک مخفی راز ...

[1] ترجمہ: اطاعت کرو اللہ کی اور رسول اور حکام وقت کی [illegible]

[2] ترجمہ: [illegible] مشورے شیطان کی طرف سے [illegible]

[3] ترجمہ: اے مومنو [illegible] مشورہ [illegible] گناہ۔ بغاوت۔ رسول کی نافرمانی [illegible] نیکی اور تقوی پر کرو۔

یہ بھی تہا کہ میری قوم کو کسی نہ کسی وقت عیسائی سلاطین کے ماتحت رہنا پڑیگا۔ اوس وقت مسیحی سلطنت کے ماتحت رہیں جس طرح صحابہ کرام حبش کے مسیحی بادشاہ کے ماتحت رہے۔

پس ہماری اس سلطنت کے ماتحت رہنے کا نمونہ صحابہ کرام موجود ہیں جس طرح وہ حبشہ میں رہے اسی طرح تم ہندوستان میں رہو۔ یہ بات ہمیشہ یاد رکہو۔ کہ ہمارے امام صاحب کس طرح بالطمع اور غرض کے اپنی کتابوں میں ہمکو تعلیم کر گئے ہیں۔ اس کی خلاف ورزی ہرگز مت کرو۔ اتباع قرآن و اتباع نبی کریم و صحابہ کرام کو نہ چہوڑو۔

الخطبۃ

۱۱۔ ہمارے ایک عزیز نوجوان دوست کے لئے جو آجکل رنگون میں کاروبار کرتے ہیں اور قریب ایک سو روپیہ ماہوار کی آمدنی رکہتے ہیں۔ ناطہ کی ضرورت ہے ہمارے دوست عنقریب پنجاب میں آنیوالے ہیں اور اسی جگہ بود و باش رکہیں گے۔ فی الحال بالکل مجرد ہیں۔ خط و کتابت معرفت ایڈیٹر اخبار بدر ہو۔

۱۲۔ ایک معزز شریف خاندانی نوجوان احمدی دوست جو آجکل لاہور میں کاروبار کرتے ہیں بعض شرعی ضروریات کے سبب ہندوستان کے علاقجات دہلی اور اس کے قرب و جوار میں نکاح کرنا چاہتے ہیں۔ خط و کتابت معرفت ایڈیٹر اخبار بدر ہو۔

۱۳۔ مجہ کو ایک ناطہ کی ضرورت ہے جو حسب ذیل اوصاف کا آدمی ہو۔ جوان عمر خواندہ انٹرنس کم از کم مڈل پاس۔ برسر روزگار قوم کا بلوچ ضلع ڈیرہ اسمٰعیل خان اور غازیخان خاص کر تہل ذیل۔ ڈیرہ ہرو۔ سنگڑ ضلع میانوالی۔ لیہ۔ بہکر۔ مظفر گڑہ اور سانوان سگرا احمدی جماعت کا ہو۔

خط و کتابت بنام ع معرفت ایڈیٹر اخبار بدر ہو۔

۱۴۔ میرے ایک قریبی رشتہ دار بیوہ عورت قوم قریشی کیواسطے نکاح کی ضرورت ہے عمر ۲۲ سال۔ پہلی اولاد ایک لڑکا ایک لڑکی عمر چہ و تین سال۔ خط و کتابت بنام م۔ س معرفت ایڈیٹر اخبار بدر ہو

۱۵۔ ایک نوجوان خوش شکل شریف الطبع زمیندار اور صالح مزاج ایک اعلیٰ خاندان کا آدمی جو کہ ڈویژنل راولپنڈی میں سب پوسٹماسٹر ہے اوس کے لئے ایک اعلیٰ اور شریف خاندان میں رشتہ نکاح کی ضرورت ہے۔ خط و کتابت میرے نام ہو۔

امیر احمد قریشی از قادیان

بدرِ خواتین

مرتبہ

ابو الفضل محمد منظور الٰہی احمدی سوہدروی سگنیلر

(سلسلہ کیواسطے دیکہو اخبار بدر مورخہ ۲۳ جنوری ۱۹۱۲ء)

نمبر ۳
ام المومنین حضرت سودہ رضی اللہ عنہا

آپکے باپ کا نام زمعہ اور والدہ کا نام شموس بنت قیس تہا آپکا پہلا نکاح سکران بن عمرو سے ہوا تہا جس سے ایک لڑکا عبد الرحمٰن پیدا ہوا حضرت سودہ اور اون کا شوہر سکران بن عمرو ہر دو مسلمان ہو گئے تہے اور جب دوسری دفعہ مسلمان ہجرت کر کے حبش کو چلے گئے تہے تو حضرت سودہ بہی اپنے خاوند کے ہمراہ مکہ سے ہجرت کر گئی تہیں جب وہ حبش سے واپس آئیں۔ تو مکہ میں اون کے خاوند کا انتقال ہو گیا ۱۰ھ ہجری میں بعد وفات حضرت خدیجۃ الکبریٰ آپ بمشورہ خولہ زوجہ عثمان امہات المومنین میں شامل ہوئیں آنحضرت کی عمر مبارک اسوقت ۵۰ سال کی تہی آپ کا مہر چار سو درم یعنے اندازاً سو روپیہ قرار پایا تہا۔ آپنے بباعث کبرسنی اپنا دن حضرت عائشہ صدیقہ کو دیدیا تہا۔ آپ نہایت خوش طبع اور عالی فہم تہیں۔ آپسے ایک حدیث صحیح بخاری میں اور ۱۴ احادیث سنن میں مروی ہیں آپنے آنحضرت کی وفات کے دس سال بعد شوال ۲۲ھ ہجری میں وفات پائی آپکا سلسلہ نسب نوین پشت میں آنحضرت سے ملتا ہے سودہ بنت زمعہ بن قیس بن عبد شمس بن عبدود بن نضر بن مالک بن حنبل بن عامر بن لوی۔

ام المومنین حفصہ رضی اللہ عنہا

آپ حضرت عمرؓ خلیفہ دوم کی بیٹی زینب بنت مظعون کے بطن سے ہیں۔ آپکی پیدائش ۱۸ سال ہجری قبل میں ہوئی تہی آپکے پہلے خاوند کا نام خنیس بن حذافہ تہا جس نے بعد اسلام لانے کے حضرت حفصہؓ کے ساتھ ہجرت حبش کی تہی بعد ازاں مدینہ منورہ کو ہجرت کی غزوۂ بدر کے بعد آپکے خاوند نے وفات پائی تو ۳ھ ہجری میں آپ زمرۂ امہات المومنین میں جبکہ آپ کی عمر ۲۱ سال اور آنحضرتؐ کی عمر ۵۶ سال تہی داخل ہوئیں آپ سے کم و بیش ۶۰ احادیث مروی ہیں آپ بہت سلیقہ شعار۔ زاہدہ اور متقیہ تہیں اور بہت روزہ رکہنے والی اور نوافل بکثرت پڑہنے والی تہیں قرآن شریف کا وہ نسخہ جو اسلام میں اول ہی اول مرتب ہوا تہا آپ ہی کے پاس سپرد تہا جسکی نقول بہ عہد حضرت عثمانؓ کروا کر ممالک اسلامیہ میں تقسیم کی گئیں۔ غرض آنحضرتؐ کا حضرت حفصہؓ کو طلاق دینا ہرگز کہیں سے ثابت نہیں ہوتا۔ جو روایت بیان کی جاتی ہے اس میں راوی کو شبہ ہوا ہے حضرت حفصہؓ نے ۶۳ سال کی عمر میں ۴۵ھ ہجری میں مدینہ منورہ میں انتقال فرمایا۔ اور وہیں دفن ہوئیں۔

سلسلہ حقہ کے نئے ممبر

حضرت اقدس علیہ الصلوٰۃ والسلام کے دست مبارک پر بیعت کرنیوالوں کی جو فہرست اخبار میں درج ہوا کرتی تہی اوس میں سے بہت سے نام ہنوز باقی ہیں جو درج اخبار نہیں ہو سکے اونکا اب درج کیا جاتا ہے اور اون کے بعد وہ نام درج کئے جائینگے جنہوں نے پہلے حضرت امام مغفور کی بیعت نہ کی ہوئی تہی اور آپکے وصال کے بعد حضرت خلیفۃ المسیح کے ہاتہ پر بیعت کی ہے۔

شمس الدین سیرہ ضلع شاہپور
کمال الدین " " "
کرم دین " " "
والدہ کمال الدین " "
فتح دین۔ کوٹ کریم بخش سیالکوٹ
سردار علی خان۔ بہرال شیر پور پٹیالہ
اہلیہ " " "
دختر " " " "
دختر " " " "
اہلیہ کریم بخش کشمیری شادیوال گجرات
فتح اللہ جتون
حاکم "
نانک مونع اودہ پور تحصیل اونہ ضلع ہوشیارپور
نظام الدین ہیڈ کنسٹبل پولیس فیروزپور
ایوب علی ترورانہ ضلع کرم گڑہ پٹیالہ
والدہ ایوب علی " " "
اہلیہ مہر بخش بافندہ ودالمیاں
شمس الدین
شیخ نواب ساہجنہ ضلع ہوشیارپور
احمد دین کمپونڈر ڈیرہ شملہ
بیگم اسعد اہلیہ رشید پور انبالہ
علی پور ستان۔
نظام الدین پور ڈوال کنگ
چک نمبر ۵۰ لائلپور
احمد دین " " "
محمد دین " " "
مسماۃ سلطان بی بی " "
جامع الدین۔ صوابی پشاور
عبد الصمد خان دہمان ڈنگرہ مرکس۔
الٰہی بخش کنسٹبل لندہ پور بازار منصوری۔
حافظ رحمت اللہ صاحب طالبعلم شادیوال ضلع گجرات
فرزند محمد اسعد اللہ تیجہ کلاں بٹالہ

آزادی

نمبر ۱

آزادی کیا چیز ہے۔ اس زمانہ میں یہ لفظ ہر چھوٹے بڑے کے مونہہ پر جاری ہے ہر ایک شخص آزادی آزادی پکار رہا ہے لیکن اگر ان آزادی کی مالا جپنے والوں سے پوچھا جائے کہ آزادی کسے کہتے ہیں تو امید نہیں کہ ہزاروں میں بھی ایک ایسا شخص [illegible] جو اس کے صحیح مفہوم اور مطلب کو پانے والا نکلے۔ سکول کے بچے تو اس [illegible] آزادی سمجھتے ہیں کہ سبق یاد کریں یا نہ کریں۔ اُستاد کا حق نہیں کہ ان سے [illegible] کہتے ہیں استاد کا فرض تھا کہ سبق پڑھا دے اور بس۔ [illegible] اس بات کا [illegible] واسطے فیس دیتے ہیں اس سے زیادہ اوس کا ہمارے ساتھ تعلق [illegible] آزادی سمجھتے ہیں کہ بچوں کے ماں باپ ان کو عام اجازت دیں کہ بچوں کو [illegible] گالیاں دیں۔ پرائیویٹ کام کرائیں ان کو سب جائز ہو۔ سکول کے وقت میں [illegible] نظیر طالبعلم۔ دو چار ماہ بعد [illegible] باتیں اگر انہیں کوئی [illegible] ٹوکنے والا ہو۔ [illegible] سال کے بعد امتحان سے تو کوئی پاس ہو یا فیل ہو اون کا [illegible] کافی ہو [illegible] سبق پڑھا [illegible] ہے اور بس۔ حکام اس بات میں آزادی سمجھتے ہیں کہ وہ اپنی [illegible] جو کام چاہیں لیں۔ کوئی چون و چرا نہ کر سکے رعایا اس بات میں آزادی [illegible] کرتی ہے کہ بادشاہ سلامت کو نئی اختیارات حاصل نہ ہوں [illegible] نہ کسی سے باز پرس کرنے کا نہ خزانہ سے روپیہ حاصل کرنے کا جس وقت چاہے اور جو جی چاہے نہ بادشاہ کے حق میں اور حکام کے حق میں نکتہ چینی چل جائے کوئی [illegible] تو کنے والا نہ ہو اخباروں کے ایڈیٹر اس بات میں آزادی جانتے ہیں کہ حکام اور رعایا کی کارروائیوں پر رات دن نکتہ چینیاں کرتے رہیں کسی کو بے وقت بنائیں کسی کو [illegible] کا خطاب عطا کریں کوئی پوچھنے والا نہ ہو۔ اخباروں کے خریدار اس بات میں [illegible] آزادی [illegible] کرتے ہیں کہ سالہا سال پڑھا کریں اور کوئی اون سے قیمت مانگنے والا نہ ہو ہمیشہ اخبار بھیجی رسالے سے ہاتھ بڑھا کر لیتے رہیں مگر جب وی پی آئے تو [illegible] سے واپسی کا حکم دے دیں۔ انارکسٹ کہتے ہیں کہ آزادی کا مفہوم یہ ہے کہ کسی قسم کی حکومت یا سلطنت کا انتظام نہ ہو۔ نہ جمہوری نہ پنچایت۔ نہ پولیس نہ عدالت۔ ہر ایک شخص اپنا آپ مالک ہو۔ جو چاہے سو کرے۔ آریہ کہتا ہے آزادی اس میں ہے کہ تمام مذاہب کے بزرگوں کو گالیاں دیں۔ دہریہ کہتا ہے۔ آزادی اس میں ہے کہ خدا کو بھی گالیاں دیں اور گالیوں کا ایک اخبار نکالیں یورپ کا [illegible] کہتا ہے آزادی اس میں ہے کہ تمام مذاہب کی اصل بُت پرستی اور توہمات میں ثابت کی [illegible] ہے۔ امریکہ کا فری تھنکر کہتا ہے کہ آزادی اس میں ہے کہ یسوع مسیح کی پیدائش کو نعوذ باللہ .... ثابت کیا جائے اور کھلے رنگ اخباروں میں لکھا جائے۔ غرض ہر شخص کے نزدیک آزادی ایک جدا معنے رکھتی ہے ہم یہ نہیں کہتے کہ ہر جگہ ہر شخص انہیں خیالات کا پیرو ہے۔ نہیں بلکہ شریف اور پاک دل لوگ ان خیالات سے پاک ہیں اور وہ سب میں پائے جاتے ہیں۔ [illegible] ہوں یا استاد۔ حاکم ہو یا رعایا۔ نوکر ہو یا آقا۔ ایڈیٹر ہو یا خریدار اخبار [illegible] ان میں ہیں۔

اب [illegible] آزادی کیا شے ہے۔ اس کو ہم اگلے اخبار میں انشاء اللہ بتلائیں گے۔

محکمہ ڈاک کے متعلق

بعض رسالوں میں [illegible] اگر کوئی محکمہ ہے تو وہ ڈاک کا ہے۔ سبحان اللہ گھر بیٹھے ایک پیسہ میں [illegible] عزیز [illegible] سیلاب ہو آندھی کوئی غریب ہو یا امیر سب [illegible] ہوں۔ [illegible] جوں جوں اس کی قدر بڑھتی جاتی ہے [illegible] کیفیت ہوتی جاتی ہے [illegible] رجسٹری کی فیس کچھ ایسی بڑھی ہوئی ہے کہ واقعی دو بہتر معلوم ہوتی ہے [illegible] خیال میں اگر بجائے دو آنے کے ایک آنہ کی جائے تو محکمہ کا نقصان نہیں رہے گا۔

ہرکاروں کو ایڈونس ملنا ضروری ہے

موسم برسات میں یہ بیچارے ہرکارے ڈاک لاتے ہیں خصوصاً ان علاقوں میں جہاں سیلاب وغیرہ آتے ہیں ہوں گے۔ [illegible] سخت مشقت افزا ہو جاتے ہیں اس لئے نہایت ضروری ہے کہ ایسے موسم میں ان کو علاوہ تنخواہ کے کچھ ایڈونس دیا جایا کرے

وی پی سسٹم

موجودہ وی پی سسٹم تجربہ سے جس قدر تکلیف دہ ثابت ہوا ہے وہ اخباروں [illegible] اور دیگر تجارتی کارخانوں سے دریافت کرنے پر معلوم ہو سکتا ہے۔ جب وی پی وصول ہو کر آتا ہے تو نام کی تلاش میں اتنا وقت [illegible] ہوتا ہے اور اتنی پریشانی اٹھانی پڑتی ہے کہ الٰہی تیری پناہ۔ دوسری طرف ڈاکخانہ کے کلرک ہیں کہ وہ بھی کثرت کار سے [illegible] جب فریقین کو سوائے تکلیف کے [illegible] کچھ فائدہ نہیں۔ تو پھر کیوں خواہ مخواہ [illegible] جاری کر رکھا ہے بہتر ہے کہ [illegible] جاری کر دیا جاوے اور اگر [illegible] غیر ممکن ہو تو ڈاک کے کلرکوں کو [illegible] چاہیئے کہ وہ پتہ صحیح لکھا کریں اور اگر [illegible] پہلے لکھا ہوتا ہے تو پھر اتنی ضرورت نہیں [illegible] اور مکمل لکھا جاوے۔

قادیان میں ڈاک دو دفعہ

خدا کے فضل سے قادیان کے دفاتر [illegible] ترقی کر رہے ہیں اور کام کی کثرت اس بات کی اپیل کر رہی ہے کہ ڈاکخانہ کے سب پوسٹماسٹر صاحب کو [illegible] اور کلرک دیا جاوے اور ساتھ ہی اس کے ڈاک کی آمد و رفت دو دفعہ کر دی جائے۔ یہ تجویز جناب پوسٹماسٹر جنرل ڈاکخانہ جات

متفرق خبرین

آریون نے لاہور مین ہی ایک برہمچاری مدرسہ بنایا ہے جسمین ۱۲ سال کے لڑکے داخل کئے جاوینگے جو زمانہ تعلیم ختم کرنے تک اسی جگہ رہینگے فیس پرائمری کیواسطے ۸ ؎ اور سیکنڈری ڈیپارٹمنٹ کے واسطے ۱۲ ؎ ماہوار ہوگی اور آپ ہی سندین دیکر قوم کیواسطے آپس سپاہی طیار کرینگے۔

مسٹر پال قید ہینگت کرکچھ ہوش مین آ ...ینا کانگریس کے گرم نرم سے علیحدہ رہنے کے واسطے سردست ولائت کی سیر کو چلدئے ہین۔

میسور کا رسالہ میور سیر الڈ نئے قوانین مطابع کا شکار ہو کر بند ہوگیا۔

دہلی کا پنکھا قلی جو ایک صاحب کی ٹھوکر سے دن مرگیا تھا اور اس پر صاحب بہادر کو ایک ماہ قید اور ایک سو روپیہ جرمانہ ہوا تھا اس سزا کو ناکافی سمجھکر گورنمنٹ پنجاب نے تحریک کی ہے کہ چیفکورٹ اس پر غور کرکے سزا بڑہا دے۔

لنڈن مین ہندوستانی طلباء کی نگرانی کے واسطے نیا انتظام ہورہا ہے ضروری تھا۔

افغانستان مین کسی کا قسم کا لبس مطلا کلاہ یا لنگیان یا کلام دار جوتے باہر سے نہ جاسکینگے۔ امیر صاحب کا حکم ہے۔ سودیشی کی تحریک کی ہمسائگی کا اثر معلوم ہوتا ہے۔

مسز اینی بسنٹ ہندوستانیون کی خیرخواہی مین اسٹریلیا مین لیکچر دیتی رہین۔ نیشنل کانگریس کا آیندہ اجلاس مدراس مین ہوگا۔

مدراس مین ہند اور لنکا کی چائے پر محصول نہین رہا ایسا ہی ہند مین روس شکر پر محصول نہین رہا۔

صوبجات متحدہ آگرہ مین تجربہ ہوا ہے کہ جس جگہ سانپ کاٹ کھائے۔ اس جگہ نشتر سے شگاف دیکر پرمیگنیٹ آف پوٹاس مل دینا چاہیئے۔ یہ مارگزیدہ کا علاج ہے۔

نیگجر مین عیسائیون کا قدیم تاریخی گرجا دفعتہً مسمار ہوگیا۔

پٹنہ مین پردہ نشین مستورات کی اعلیٰ تعلیم کے لئے ایک کالج قائم کرنے کی تجویز قرار پائی ہے۔

پونا مین بمب کے گودے کے متعلق تین برہمن پکڑے گئے۔

علوم سنسکرت اور عربی کی اعلیٰ تعلیم کے واسطے گورنمنٹ نے چار وظائف فی ڈیڑھ سو پونڈ سالانہ کا منظور کئے ہین تین سنسکرت کے لئے ایک عربی کیواسطے ان لائق طلباء کو دئے جاوینگے جوان زبانون مین خاص مہارت اور شہرت رکھتے ہون

سررشتہ ڈاک مین پہلے دو ہزار تولہ وزنی پارسل جاسکتا تھا اب یکم اکتوبر سے صرف ۸۰۰ تولہ ہوگا۔

حاجی شاہ بیگ خان نے سفیر صاحب امیر کابل شملہ مین آئے کرنل محمد اسمٰعیل خان کو سبکدوش کیا۔

جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر ۲ نومبر کو لدھیانہ مین واٹر ورکس فرمائینگے۔

وادی ستلج کی جدید ریلوے کی بابت منظوری آگئی قصور تودہ ... راہ بن تک ہوگی

رامپور (کشمیر) مین برقی طاقت کے ذخیرے کا افتتاح ۱۲ ستمبر کو کیا جاویگا۔

دہلی کے سید حیدر رضا پونا مین وارد ہوئے تہے کلکٹر صاحب کے حکم سے وہان سے نکل جانا پڑا۔

ہندوستان و انگلستان کے درمیان ڈبلیو پی ایپل جاری کرنیکی بابت لوکل گورنمنٹون سے پوچھا گیا۔

پچھلے ہفتہ ہند مین طاعون سے ۱۵۰۲ مرے پنجاب مین ۱۴ ۔صوبجات متحدہ مین ۲۶۲ مرے

پونا مین دو شتر فاکر میوہ کے پارسل بذریعہ ڈاک پہنچے ان مین بمب کے گرے بند پائے گئے۔

کردستان مین بغاوت ترقی پر ہے۔ ابراہیم پاشا لیڈر ہے اس کا بیٹا اور ۲۰ کرد قتل ہوگئے۔

ٹرینسوال مین چار معزز ہندیون کو ۳-۳ ماہ قید سخت بامشقت ہوئی گیارہ کو کمتر قید کی گئی۔ قصور یہ ہے کہ انکو ملک بدر کیا تھا پھر بھی ملک مین داخل ہوئے ہے۔

گلاسگو مین ہجوم بیکاران نے جمعرات نصف شب کو اپنا معہود جلوس نکالا۔

چوک چارج مین ۵۰۰ بیکار جمع ہوکر فساد کی اشتعال انگیز تقریرین کین۔

پولیس نے ہجوم کو منتشر کیا لیکن وہ پھر جمع ہوکر شور مچاتے اور باغیانہ گیت بھی گاتے تہے۔

رسالہ پولیس بھی کمین گاہ مین موجود تہی اسنے باہر آکر ڈنڈون کی بہت سخت بوچھاڑ کی۔

بہت لوگ مجروح ہوکے ہسپتال مین پڑے ہین۔ تمام پولیس منگوائی گئی۔

لنڈن کیتھلک پادریون کی عظیم کمیٹی کے ممبرون نے دور دور کے ڈیلیگیٹون کے مضامین سنے۔

حالت مراکو۔ جرمن قنصل ڈاکٹر ویسل فیض جانے کے لئے القصار پہنچ گیا ہے اور ... عمائد کو مطلع کیا ہے کہ مولائے حفیظ جرمنی کی کامل امداد پر بھروسہ کرسکتا ہے۔

قنصل مذکور فیض اس غرض سے جارہا ہے کہ مولائے حفیظ کو یقین دلائے کہ جرمنی کا منشا ہے کہ ملک کی خودمختاری قائم رہے۔ اور سلطان کو مشکلات سے نجات دلا جائے۔

آتش زدگی۔ منیسوٹا کے جنگل مین آگ لگی ہوئی ہے جس کا رقبہ سو میل مربع ہے ہزارون آباد کارون کی جان خطرہ مین ہے ۵ ملین ڈالر کے نقصان کا اندازہ ہے۔

جدید گورنر جنرل اسٹریلیا۔ لارڈ ڈڈلے نے سرکاری طور پر سڈنی مین داخل ہوئے ۲۰ ہزار تماشائی موجود تھے۔ مسٹر ڈیکن اور دیگر وزراء نے ان کا خیرمقدم کیا۔

ظروف گلی۔ امپیریل انسٹیٹیوٹ لنڈن مین منجملہ دیگر تحقیقاتون کے اس بات کی بھی تحقیقات ہورہی ہے۔ کہ ہندوستان کے برتن بنانے کی مٹی کس طرح اور زیادہ عمدہ بنایا جاسکتا ہے۔

طوفان باران۔ منچن آباد (بہاولپور) مین حال مین تین دن کے اندر تقریباً ۲۳ انچ بارش ہوئی اس موقع کی آبادی ۴ ہزار کی ہے ۷۰ فیصدی مکانات بالکل منہدم ہوگئے۔ اور جو باقی ہین اون کی حالت بھی خطرناک ہے کئی جانون کا نقصان ہوچکا ہے۔

تشنگی۔ للا ... پنڈ دادنخان کے مابین تین سو فٹ لائن ٹوٹ گئی ہے اور بیس بیس فٹ گہرے غار ہوگئے ہین پل مین شگاف آگیا ہے کوہیر اور پنڈ دادنخان کے مابین بھی سڑک ٹوٹ گئی ہے۔ ایک ہفتہ مین مرمت ہوسکیگی۔

مردم شماری۔ کوئٹہ میونسپلٹی کی مردم شماری ۲۶۔ اگست کی شب کو ہوئی تہی اس سے معلوم ہوا کہ اس وقت کوئٹہ کی آبادی ۴ ہزار ہے بحالیکہ گذشتہ عام مردم شماری کے وقت صرف ۱۱ ہزار تہی۔

ترک عورتون نے بھی آئین کی کوشش کی اور مسرت مین مردون سے کم حصہ نہین لیا ایک نوجوان ترک بیگم نے پردہ و نقاب جلوس کا علم لیکر نکلی اور دیگر آزاد ترکان کی بیویان پردہ توڑ کر یورپین لیڈیون کی طرح غیر مردون سے ملاقات کرتی ہین بہت سی عورتین انجمن اتحاد و ترقی کی پیام رسانی کی خدمات ادا کررہی ہین۔

اصلی ممیرا اور اصلی ممیرکا سرمہ

مصنفہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام و خلیفۃ المسیح مولانا مولوی حکیم نورالدین صاحب رضی اللہ عنہ سرمہ حضرت خلیفۃ المسیح کے شاہی نسخون کے مطابق تیار ہوا ہے قسم اول ممیرا فیتولہ ۱۰ ؎ قسم دوم ۵ ؎ سرمہ قسم اول ۲ ؎ دوم ۱ ؎ ہر قسم کی نیشا دری لنگی اور کلاہ بھی موجود ہ

المشتہر۔ احمد نور کابلی مہاجر از قادیان ضلع گورداسپور

رسید زر

۲۴۔ اگست ۱۹۰۸ء

امیر احمد صاحب نمبر ۹۰۲ عہ/
کرم الدین صاحب نمبر ۱۵۱۱ عا/
جان محمد صاحب ۸۵۴ عا/
عبد الکریم صاحب ۱۶۵۴ عہ/
محمد صدیق صاحب ۷۸۱ للعہ/
رحیم بخش صاحب ۱۷۲۰ عمر/
محمد حسین صاحب ۸۳۲ عا/
عنایت اللہ صاحب ۸۸۱ للعہ/
عنایت اللہ صاحب ۲۵۷ عا/

۲۷۔ اگست ۱۹۰۸ء

شادی ۱۲۱۲ عا/
خادم الاسلام ۸۵۹ عا/
مرزا خدا بخش صاحب ۲۳۶ للعہ/
مرزا غلام رسول ۲۲۳ للعہ/
دولت علی صاحب ۲۰۶ عا/
چراغ دین صاحب ۳۲۵ عمر/
خورشید علی صاحب پٹواری ۱۸۵۹ عا/
سعد دین صاحب ۱۸۴۳ ۸/
مولوی غلام اکبر خان ۲۰۰۴ للعہ/
غلام حسین صاحب ۱۷۷۱ عا/

۲۹۔ اگست ۱۹۰۸ء

عبد الرشید صاحب ۱۵۶ للعہ/
عبد الماجد صاحب ۲۰۸۱ عا/
وزیر الدین صاحب ۱۳۶۶ للعہ/
برکت علی صاحب ۱۸۹۱ عہ/
علم الدین صاحب ۸۳۰ سے/
شمس الدین صاحب ۱۶۴۳ عا/
علی بخش صاحب ۱۷۱۲ سے/
عبد الرحمن صاحب ۱۸۱۱ عا/

۳۰ و ۳۱۔ اگست ۱۹۰۸ء

نور الدین صاحب ۲۰۵ للعہ/
نور الدین احمد صاحب ۱۸۲۳ عا/
حافظ احمد الدین صاحب ۱۸۶ عا/
ظہیر حسین صاحب ۱۷۴۶ عہ/

رحمت علی صاحب ۱۳۴۰ عہ/
نور الدین صاحب ۱۸۱ عمر/
نور الحسن صاحب ۷۰۰ عا/
چاند خان صاحب ۷۵۰ عہ/
عبد الرحمن صاحب ۱۶۸ عا/
رحیم بخش صاحب ۹۹۵ عہ/
غلام مصطفے صاحب ۸۹۲ عا/
چراغ دین صاحب ۹۵ عا/
مراد بخش صاحب ۱۴۱۸ عا/
غلام محمد صاحب ۱۰۳۱ للعہ/
عبد الحی صاحب ۱۱۴۶ عا/
ڈاکٹر مراد بخش صاحب ۱۹۸۵ عا/
رحمت علی صاحب ۱۸۴ عا/
گلاب الدین صاحب ۳۵۷ ۵/

یکم ستمبر ۱۹۰۸ء

سلطان جہان بیگم ۱۹۴۴ عا/
محمد علی شاہ صاحب ۱۹۹۸ عا/
عبد اللہ صاحب ۱۲۶۷ عمر/
راجن شاہ صاحب ۱۹۴ عا/
امام الدین صاحب ۱۲۴۶ عمر/
عبد الرشید صاحب ۱۹۷۳ عا/
فضل کریم صاحب ۱۹۴۶ عا/
نظام الدین صاحب ۱۶۵۸ عا/
سید احمد حسن صاحب ۲۳۹ عا/
فیض محمد صاحب ۱۶۹ سے/
چودہری عنایت ۱۶۱۰ عا/
محمد اشرف ۱۰۶۹ للعہ/
جلال الدین صاحب ۲۱۲ عہ/
ماسٹر قادر بخش صاحب ۱۴۷۲ عمر/
اکبر علی صاحب ۱۴۴۵ عا/
مرزا عباس بیگ صاحب عا/
مرزا محمد علی صاحب ۱۲۳۶ عا/
محمد فضل صاحب ۳۴۴ للعہ/
عبد العلی صاحب ۳۷۳ عا/
احمد الدین صاحب ۹۲۶ عا/

اخبار کی قیمت کب ادا کرنی چاہیئے

یہ ضروری نہیں کہ ہر ایک خریدار سال بسال ماہ جنوری مین ہی اپنی قیمت ادا کرے ہر ایک صاحب کا اختیار ہے کہ سال کا کوئی ایک مہینہ اور تاریخ ادائگی قیمت اخبار کیواسطے مقرر کر سکتا ہے۔ زمینداروں کے واسطے آسانی ہوتی ہے اگر وہ ادائگی قیمت کے واسطے ماہ جون کا مہینہ مقرر کرین۔ کیونکہ وہ ایام فصل کے برداشت کے ہین لیکن یہ ضروری ہے کہ اس تاریخ کی قیمت ایک دفعہ پہلے وصول ہو جائے۔ مثلاً جو صاحب چاہتے ہین کہ اس دفعہ جنوری مین ان کو وی پی نہ کیا جائے اون کے واسطے ضروری ہوگا کہ جون تک کی قیمت اب ادا کرین کیونکہ آئیندہ کسی کے نام بغیر وصولی قیمت پیشگی کے اخبار جاری نہ رہ سکیگا۔

مینیجر۔

کار خیر

میرے پاس مفصلہ ذیل کتابین سلسلہ حقہ کی تائیدین ہین اور بسبب مکان بنوانے کے مین مبلغ چار سو روپیہ کا مقروض ہون اگر اس وقت احباب ایک ایک روپیہ فی کس کی کتب منگوائین تو میری امداد ہو جائیگی اور کتابین اون کے کام آ جائینگی ایک روپیہ سے کم کی کتب ارسال نہ ہون گی۔ خرچ ڈاک سب کے ذمہ ہوگا

سلاسل الفضائل	۶/	سلاسل التعلیم	۲/
تعلیم القرآن	۱/	رسالہ فدک	۲/
النظر	۱/	چٹھی مسیح	۱/
کامن احمدی	۱/	احمدی کامن	۱/
مسیح کی آمد	—/	گلدستہ احمدی	—/

الملتمس

عبد المحی عرب قادیان۔ ضلع گورداسپور

بک ڈپو بند۔ چونکہ کتابون کا حساب ہو رہا ہے اس واسطے بدر کا بک ڈپو چندروز کیواسطے بند رہیگا۔ کوئی کتاب فروخت نہ ہوگی۔ اس واسطے اس ہفتہ کتابون کا اشتہار اخبار مین نہین دیا گیا۔

مینیجر

اخبار بدر کا نیا سال یکم اکتوبر ۱۹۰۸ء سے شروع ہوگا

عجیب و غریب مجرب ادویات

اگر کسی دوائی کی حاجت آپ کو یا آپکے احباب کو ہو تو بذریعہ قیمت طلب پارسل منگوا کر تجربہ کرین لیکن یہ بھی ضروری ہے کہ اپنی مرض کے مفصل حالات لکھ بھیجین تاکہ تجویز ادویہ مین طبی تشخیص اور تدبیر کو مد نظر رکھا جاوے اس کے علاوہ اور امراض کا بھی بذریعہ خط و کتابت علاج ہو سکتا ہے۔ اگر کسی دوائی سے فائدہ نہو تو باقیماندہ دوائی محفوظ رکھکے واپس کر دین تاکہ اوس کے عوض مین دوسری دوائی بھیجی جاوے ہر ایک دوائی کا محصولڈاک بذمہ خریدار ہے۔

مصری گولیان یہ گولی قبض کے واسطے ایک گولی یا شدید قبض کیحالت مین دو اور دستون کے واسطے چار تمام انگریزی اور یونانی ادویات سے مفید ثابت ہوئی ہین۔ قیمت فی درجن ۴/

تریاق البواسیر خونی بواسیر کیواسطے ایک ایسا مفید تریاق ہے جس سے بڑھکر کوئی نہین۔ تین ہفتہ کیواسطے (۲/)

تریاق الخنازیر ہنجیرون کا داخلی و خارجی نہائت عمدہ علاج ہے جس کو باستقلال استعمال کرنے سے خنازیر کا زہریلا مادہ جاتا رہتا ہے اور ورم بھی تحلیل ہو جاتا ہے۔ ۴۰ یوم کیواسطے ۵/

ذیابیطس ذیابیطس اور کثرت بول مین بہت بلکہ کل معالجات سے افضل ثابت ہوا ہے قیمت ۴۰ یوم کیواسطے (۵/)

تحفہ روزگار یہ ایک ایسی دوائی ہے جس سے اکثر اقسام تپ خصوصاً تپ دق اور صفراوی حمیات وغیرہ دفع ہو سکتے ہین اور حرارت غریزی کو بڑہانے اور ریگ گردہ اور مثانہ کے نکالنے کے واسطے اور عام کمزوریون کیواسطے بہت مفید ہے قیمت فی تولہ

اکسیر جریان جریان اور رقت جوہر منی اور بندش ہیج کیواسطے عمدہ دوائی ہے۔ فی خوراک ۲/ ۱۴ خوراک کافی ہین۔

آتشک جدید و کہنہ ۔ خوراک دو ہفتہ۔ قیمت (۵/)

سوزاک قدیم و جدید ۔ خوراک ایک ہفتہ۔ قیمت (عا/)

حب صرع مرگی اور ہسٹریا کی مجرب گولیان جو اعلیٰ درجہ کے مفردات سے مرکب ہین۔ فی درجن عمر/

اکسیر ضیق النفس کہانسی اور دمہ اور قلت اشتہا وغیرہ مین بہت مفید ثابت ہوا ہے ایک ہفتہ کیواسطے عا/

نوٹ ۔ ہماری ادویات سے بلا استثناء ہر ایک مذہب و ملت کے لوگ فائدہ اٹھا سکتے ہین ان کے بنانے مین یہ رعائت رکھی گئی ہے۔

المشتہر

حکیم محمد زمان معالج خاندان نواب محمد علی خان صاحب رئیس مالیر کوٹلہ۔ قادیان۔ گورداسپور